SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444

Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 344 Wednesday 11th December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۴۴ مورخہ ۱۱؍دسمبر ۲۰۲۴ء، بروز بدھ، ۹؍جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲؍روپے، صفحات: ۴

دیشمکھ کے قاتلوں کو پھانسی کی سزا دی جانی چاہیے: منوج جرانگے پاٹل

پولیس سب انسپکٹر معطل، تحقیقات سی آئی ڈی کے سپرد

بیڑ (نمائندہ) بیڑ ضلع کے مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کا اغوا اور قتل کا منصوبہ کیج میں بنایا گیا تھا، اور احتجاجاً مساجوگ جانے والی سڑک بند کردی گئی۔ مقتول کے خاندان نے کہا ہے کہ جب تک ملزمان گرفتار نہیں ہوں گے، وہ آخری رسومات ادا نہیں کریں گے۔ اس معاملے پر گاؤں میں شدید احتجاج جاری ہے۔ مرہٹہ ریزرویشن تحریک کے رہنما منوج جرانگے نے اس واقعے پر کہا، "سنتوش دیشمکھ کا قتل غیر انسانی اور انتہائی قابل مذمت ہے۔ ملزمان کو عبرت ناک سزا دینے کے لیے پھانسی دی جانی چاہیے تاکہ آئندہ ایسے جرائم نہ ہوں۔" پولیس نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیا ہے۔ اس کے نتیجے میں کیج پولیس کے سب انسپکٹر کو معطل کر دیا گیا ہے، اور سی آئی ڈی کو کیس کی مکمل تحقیقات کی ہدایت دی گئی ہے۔ یہ واقعہ لوگوں کے درمیان شدید غم و غصے کا سبب بن گیا ہے اور سخت کارروائی کے مطالبے میں شدت پیدا ہوئی ہے۔ خاندان کو یقین دلایا گیا ہے کہ قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ یہ افسوس ناک واقعہ گاؤں میں غم اور بے چینی کی لہر پیدا کر گیا ہے۔ جرانگے پاٹل کی نمائندگی سے یہ معاملہ پھر مرہٹہ بہ مقابلہ او بی سی رخ اختیار کر گیا ہے کیونکہ مقتول مرہٹہ نوجوان ہے اور جن دو افراد کو پولیس نے قتل کے الزام میں گرفتار کیا ہے وہ دوسرے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں بیڑ ضلع پولیس اس معاملے پر گہری نظر رکھے ہوئے اور قاتلوں کو فوری گرفتار کرنے کا تیقن دلایا ہے

شامی جیلوں سے درجنوں فلسطینی قیدی رہا

دمشق۔10؍ڈسمبر۔(پی آئی سی): شام میں فلسطین ایکشن گروپ کے رابطہ کار محمود زغموت نے شامی حکومت کے سقوط کے اگلے ہی روز شامی حکومت کی جیلوں سے درجنوں فلسطینی اسیران کی رہائی کی تصدیق کی، جن میں اکثریت فلسطینی پناہ گزینوں کی تھی۔ زغموت نے کہا کہ مقبوضہ مغربی کنارے سے رہائی پانے والے قیدیوں کے نام گردش میں آ چکے ہیں، تاہم مغربی کنارے سے ابھی تک کوئی نام موصول نہیں ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''یہاں افراتفری کی کیفیت ہے اور ہم ابھی بھی ابتدائی مراحل میں ہیں۔ ان ہزاروں قیدیوں کو تلاش کیا جا رہا ہے جو شامی رجیم کی جیلوں قید تھے''۔ انہوں نے "الٹرا فلسطین" ویب سائٹ کے ساتھ ایک انٹرویو میں وضاحت کی کہ افراتفری کی حالت ان لوگوں کی بڑی تعداد کی موجودگی کی وجہ سے تھی جو جیلوں میں تھے، جن میں سے زیادہ تر فوجی مقامات یا سکیورٹی شاخوں کے تحت خفیہ تہہ خانوں میں تھے۔ رہائی پانے والے فلسطینیوں کی تعداد کا درست اندازہ نہیں لگایا گیا ہے لیکن ہم اس بات کی تصدیق کر سکتے ہیں کہ یہ تعداد درجنوں میں ہے۔ بڑی تعداد میں فلسطینی ابھی تک جیلوں میں ہیں۔ شام فلسطین ایکشن گروپ نے 2011ء سے لے کر اب تک شامی حکومت کی جیلوں میں 085,3 فلسطینیوں کی گرفتاری کا ریکارڈ کیا گیا ہے۔ جن میں 127 خواتین اور 45 بچے شامل ہیں۔ زیادہ تر قیدیوں کو 2011 اور 2014 کے درمیان گرفتار کیا گیا تھا۔ گروپ کے کوآرڈینیٹر نے بتایا۔۔۔

اسرائیلی فوج کو شام میں ''مضبوط دفاعی زون'' بنانے کا حکم

اسرائیل، شام میں گولان کی پہاڑیوں کے بفرزون میں اپنی فوج کو تعینات کرتے ہوئے دعویٰ کر رہا ہے کہ وہ اپنے ملک کی حفاظت کیلئے ایسا کر رہا ہے۔ تاہم، اقوام متحدہ نے کہا کہ اسرائیل اس علاقے میں پیش قدمی نہ کرے۔ اسرائیل کے وزیر دفاع نے کہا کہ اسرائیل نے اپنی افواج کو جنوبی شام میں ایک ''مضبوط دفاعی زون'' بنانے کا حکم دیا ہے جس سے شام اور اسرائیل کے زیر قبضہ گولان کی پہاڑیوں کے درمیان لائن پر اسرائیل کی گرفت مضبوط ہوگی۔ انہوں نے تفصیلات نہیں دیں لیکن کہا کہ یہ زون شام میں دہشت گردی کے قیام اور تنظیم کو روکے گا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل ایک فوجی ترجمان نے کہا تھا کہ اسرائیلی فوجی شام کے علاقے میں غیر فوجی بفرزون میں موجود ہیں جو ۱۹۷۳ء کی عرب اسرائیل جنگ کے بعد بنائے گئے تھے اور ساتھ ہی علاحدگی کے علاقے سے باہر ''چند اضافی پوائنٹس'' بھی تھے۔ لیکن انہوں نے اس بات کی تردید کی کہ فورسیز علاقے سے باہر کافی حد تک شامی علاقے میں گھس گئی ہیں۔ فوجی ترجمان لیفٹیننٹ کرنل نداو شوشانی نے صحافیوں سے بات چیت میں دعویٰ کیا کہ ''آئی ڈی ایف فورسیز دمشق کی طرف پیش قدمی نہیں کر رہی ہیں۔ شام میں جو کچھ ہو رہا ہے اس میں ہم اندرونی طور پر ملوث نہیں ہیں، ہم اس تنازع میں فریق نہیں ہیں اور ہمیں اپنی سرحدوں اور اپنے شہریوں کی حفاظت کے علاوہ شام میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔'' اسرائیلی جیٹ طیاروں نے ہفتے کے آخر سے شام بھر میں متعدد اہداف کو نشانہ بنایا ہے، جس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ شامی فوجی ساز و سامان بشمول جنگی طیارے، میزائل اور کیمیائی ہتھیار باغیوں کے ہاتھ نہ لگ جائیں۔ حملوں کی لہر کے ایک حصے کے طور پر، کاٹز نے کہا کہ اسرائیلی میزائل بحری جہازوں نے پیر کی رات ایک کارروائی میں شامی فوجی بیڑے کو تباہ کر دیا تھا۔ اسرائیلی میڈیا نے بتایا کہ فضائیہ نے ۲۵۰؍ کے قریب حملے کئے ہیں۔ فوج نے تعداد کی تصدیق کرنے سے انکار کر دیا لیکن اس بات کی تصدیق کی کہ وہ شامی فوجی ہتھیاروں

میرا روڈ فرقہ وارانہ تشدد معاملے میں 14 مسلم ملزمین کو ملی ضمانت

ممبئی: ایودھیا میں رام مندر کی پران پرتشٹھا سے قبل پورے ملک میں جگہ جگہ جشن منایا گیا تھا اور ریلیاں بھی نکالی گئی تھیں۔ کچھ ہندوتوا ذہنیت والوں نے اس جشن کے دوران اقلیتی طبقہ کو پریشان بھی کیا۔ مہاراشٹر میں میرا روڈ پر بھی کچھ ایسا ہی دیکھنے کو ملا تھا جس کے بعد فرقہ وارانہ تشدد پیدا ہو گیا تھا۔ بعد ازاں بڑی تعداد میں مقامی مسلمانوں کو ملزم بنایا گیا اور انھیں گرفتار کر جیل بھیج دیا گیا تھا۔ اس معاملے میں بامبے ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلہ سنایا اور 14 مسلم ملزمین کو ضمانت دے دی۔ ان سبھی پر کم جنوری میں رام مندر پران پرتشٹھا سے عین قبل مبینہ طور پر تشدد کے واقعات میں شامل ہونے کا الزام تھا۔ جسٹس این جمعدار کی سنگل بنچ نے پیر کے روز اس معاملے پر سماعت کی اور کہا کہ پہلی نظر میں یہ ثابت نہیں ہوتا کہ اس دن رام مندر پران پرتشٹھا کا جشن منا رہے قافلے میں شامل لوگوں پر حملہ کی سازش پہلے سے تیار کی گئی تھی۔ جج نے کہا کہ ملزمین کی حراست مزید بڑھانے کی دلیل کمزور ہے۔ جج نے سی سی ٹی وی فوٹیج کا حوالہ بھی دیا اور کہا کہ ان میں ملزمین کو کسی بھی شکایت دہندہ یا۔

کیا اسمبلی کو اپوزیشن لیڈر ملے گا۔۔۔؟

راہل نارویکر نے کہا، اپوزیشن کے ساتھ کوئی ناانصافی نہیں ہوگی

ممبئی 10 / دسمبر (عزیز اعجاز) اپوزیشن کو اسمبلی میں قائد حزب اختلاف کا عہدہ ملے گا یا نہیں؟ یہ ایک بڑا سوال ہے۔ دراصل اپوزیشن لیڈر بننے کے لیے کل 288 / ممبران میں سے 10 فیصد یعنی 29 / ایم ایل اے ہونے چاہئیں، لیکن مہاوکاس اگھاڑی میں شامل کسی بھی پارٹی کے پاس ایم ایل ایز کی یہ تعداد نہیں ہے۔ شیوسینا کے پاس 20، کانگریس کے 16 اور این سی پی (ایس پی) کے 10 ایم ایل اے ہیں۔ تاہم نئے مقرر کردہ اسمبلی اسپیکر راہل نارویکر کا کہنا ہے کہ اس پر فیصلہ ناگپور کے سرمائی اجلاس میں کیا جائے گا۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ مہاراشٹر قانین ساز اسمبلی کے ضابطہ کے مطابق مناسب فیصلہ لیا جائے گا اور اپوزیشن کے ساتھ کوئی ناانصافی نہیں ہوگی۔ نارویکر نے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں کے ایم ایل اے کی تعداد کم ہونے کے باوجود ان کے ساتھ کوئی ناانصافی نہیں ہوگی۔ حکمراں جماعت کے ایم ایل ایز کی تعداد 237 ہے جب کہ اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان کی تعداد 50 ہے۔ یہ تعداد کم ہے لیکن انہیں اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ لیجسلیچر بزنس ایڈوائزری کمیٹی 12 ممبران پر مشتمل ہے۔ ہر ٹیم ممبر سمیت 12-13 ممبران ہیں۔ اپوزیشن ارکان کی تعداد کافی نہیں ہے پھر بھی ہم نے انہیں قانون سازی کی ورکنگ ایڈوائزری کمیٹی میں شامل کیا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ایوان کو صحیح طریقے سے چلانے کے لیے حکمران جماعت اور اپوزیشن کے درمیان تعاون ہونا چاہیے۔ اسمبلی اسپیکر نے کہا کہ ہمارا مقصد آنے والے وقتوں میں مہاراشٹر اسمبلی کے اجلاسوں کو باقاعدہ اور مناسب طریقے سے چلانا ہے۔ اسمبلی کا ایک منٹ بھی ضائع نہیں ہونا چاہیے۔ عوام کو انصاف دلانے کے لیے اسمبلی کا ایک ایک منٹ مثبت بحث کے لیے استعمال کیا جائے۔ ایسے میں ہم حکمراں اور اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتے ہیں۔ پچھلے ڈھائی سالوں میں مجھے دونوں طرف سے حمایت ملی، اس لیے میں اسمبلی کا کام بخوبی چلا سکا۔ انہیں اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کا عہدہ ملے گا یا نہیں اس کا فیصلہ 16 دسمبر سے ناگپور میں ہونے والے مہاراشٹر لیجسلیچر کے سرمائی اجلاس میں لیا جائے گا۔ اپوزیشن کی جانب سے حکمران جماعت پر اپوزیشن لیڈر فراہم کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔

ممبئی بیسٹ بس حادثہ: مرنے والوں کی تعداد سات

ممبئی: ممبئی میں بیسٹ بس حادثے میں مرنے والوں کی تعداد سات ہوگئی ہے، حکام نے منگل کے روز کہا کہ ماہرین نے گیلی لیز پر دی گئی گاڑی کا معائنہ کیا تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ آیا اس میں کوئی میکینیکل خرابی تھی۔ کرلا (مغربی) کے ایس جی بارو ے مارگ پر پیر کی رات تقریباً 9.30 بجے اس واقعے میں زخمی ہونے کے بعد 42 دیگر افراد کو بھی مختلف اسپتالوں میں پہنچایا گیا جب بس ڈرائیور کے قابو سے محروم ہو جانے کے بعد پیدل چلنے والوں اور کچھ گاڑیوں سے ٹکرا گئی۔ پہیے، انہوں نے کہا۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے منگل کو اس واقعہ میں جانی نقصان پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ ایکس پر ایک پیغام میں، فڑنویس نے چیف منسٹر ریلیف فنڈ سے ہر مرنے والے کے لواحقین کو 5 لاکھ روپے کی مالی امداد کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ زخمیوں کے طبی اخراجات برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن اور برہان ممبئی الیکٹرک سپلائی اینڈ ٹرانسپورٹ (بیسٹ) انڈرٹیکنگ کے ذریعے پورے کیے جائیں گے۔ "ہم ان لوگوں کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں جنہوں نے اس افسوسناک واقعے میں اپنی جانیں گنوائیں۔ میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں،'' سی ایم نے کہا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ متاثرین اور ان کے اہل خانہ کو فوری امداد کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہدایات جاری کر دی گئی۔

پرلی کے تاجر امول دوبے کا 2 کروڑ روپے کے لیے اغواء

بیڑ 10 دسمبر، (تعمیر نیوز) گزشتہ روز کیج تعلقہ کے مساجوگ گاؤں کے سرپنچ پر حملے کے 12 گھنٹوں کے اندر ایک چونکا دینے والا واقعہ پیش آیا بیڑ ضلع کے۔ پرلی کے تاجر امول وکاس دوبے کو 2 کروڑ روپے تاوان کے لیے اغوا کر لیا گیا۔ اغوا کاروں نے امول کو امباجوگائی۔پارلی روڈ پر 4 لاکھ روپے نقد اور 10 تولے سونا وصول کرنے کے بعد رہا کر دیا۔ امول وکاس دوبے، جو صنعتی شعبے میں کام کرنے والے ایک معروف تاجر اور پٹرول پمپ کے مالک ہیں، گزشتہ رات اپنا کاروبار بند کرنے کے بعد گھر سے نکلے تھے۔ راستے میں ان کی سوئفٹ کار کو حملہ آوروں نے زبردستی روکا اور ان پر حملہ کیا۔ بعد میں ان کو زبردستی اپنی سوئفٹ کار میں بٹھا کر امباجوگائی کی طرف لے گئے۔ اغوا کاروں نے ان کے اہل خانہ کو فون کر کے 2 کروڑ روپے تاوان کا مطالبہ کیا۔ خاندان کی طرف سے کچھ رقم وصول کرنے کے بعد، امول کو رہا کر دیا گیا اس ضمن میں عوام کا محکمہ پولیس سے سوال ہیکہ غنڈہ گردی میں اضافے کے کیا اسباب کیا اسے سیاسی سرپرستی حاصل ہے یا اور دباؤ۔

وقف بورڈ نے کسانوں کو کوئی نوٹس نہیں بھیجا

چیئرمین سمیر قاضی کی وضاحت وقف بورڈ صرف وقف املاک کی نگراں ہے

تلے گاؤں کے کسانوں کو نوٹس بھیجنے کے معاملے میں وقف بورڈ کا کوئی لینا دینا نہیں، تاہم جانچ کیلئے چار رکنی کمیٹی تشکیل

ممبئی 10 / دسمبر (عزیز اعجاز) وقف بورڈ آئینی طور پر ایک قانونی ادارہ ہے، اس کا کام صرف کسی کی جائیداد کو اپنی ملکیت بنانا نہیں بلکہ یہ کی نگرانی کرنا ہے اس کے علاوہ وقف ٹریبونل ایک علیحدہ عدالتی ادارہ ہے جو وقف سے متعلقہ متنازعہ معاملات کی شنوائی کرتا ہے اور جہاں تک متنازعہ نوٹس کی بات ہے یہ نوٹس عدالت کی جانب سے بھیجے گئے تھے، نہ کہ وقف بورڈ کی طرف سے بھیجے گئے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ لاتور ضلع کے احمد پور تعلقہ کے تلے گاؤں میں تقریباً 300 / کسانوں کی زمین پر وقف بورڈ کے دعوی کا نوٹس کا وقف بورڈ سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں اس بات کا اظہار مہاراشٹر وقف بورڈ کے چیئرمین سمیر قاضی نے ایک پریس کانفرنس میں کیا۔ جنوبی ممبئی میں واقع مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کے دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سمیر قاضی نے کہا کہ ریاست کے کچھ نیوز چینلز، سوشل میڈیا اور اخبارات میں یہ خبر چھپی ہے کہ وقف بورڈ نے لاتور ضلع کے تلے گاؤں کے کچھ کسانوں کو ان کی زمینات پر مالکانہ حقوق کے بارے میں نوٹس جاری کیا ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اس نوٹس کا مہاراشٹر وقف بورڈ سے قطعی طور پر کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ لیکن افسوس اور حیرت اس بات پر ہے کہ اس معاملہ کو لے کر بغیر کسی تصدیق کے وقف بورڈ کو بدنام کیا جا رہا ہے۔ آپ نے بتایا کہ مذکورہ معاملہ کی جانچ کیلئے چار ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔ ساتھ ہی سمیر قاضی نے دوٹوک انداز میں کہا کہ ہم وقف بورڈ کی طرف سے تمام کام قانونی دائرہ میں رہ کر کرنے کے پابند ہیں۔ اور دانستہ یا نادانستہ طور پر کسی کو نوٹس وغیرہ بھیجنے کے خلاف ہیں۔ صحافیوں کے مختلف سوالوں کا جواب دیتے ہوئے سمیر قاضی نے اس بات کو دہرایا کہ تلے گاؤں کے معاملے میں وقف بورڈ کی طرف سے کسی قسم کی کوئی مداخلت نہیں کی گئی وہیں مذکورہ نوٹس کے بارے میں پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ سنجیدہ ہے، ہم نے ایک انکوائری کمیٹی بنا دی ہے اور یقین دہانی کرائی کہ ہم اس کی مکمل تحقیقات کریں گے۔ دریں اثنا وقف بل پر مرکزی سرکار کی جوائنٹ کمیٹی کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وقف ایکٹ کو پارلیمنٹ میں ہی منظور کیا گیا اور کچھ خامیوں کو لے کر ہم نے بھی بورڈ کا موقف پیش کیا ہے، ہمیں توقع ہے کہ وقف ایکٹ سے متعلق مزید تنازعات سامنے آئیں گے۔ اس موقع پر سمیر قاضی کے علاوہ حسنین شاکر، چیف ایگزیکٹو آفیسر اور جنید سید بھی موجود تھے۔

۳۳ سالوں میں پہلی بار میٹ نے لوک عدالت کا انعقاد

۱۳۸ سروس سے متعلق مقدمات دوستانہ طور پر حل کیے گئے تین مقدمات میں ۱۲۶ درخواست گزاروں کو سرکاری نوکریوں کا فائدہ

ممبئی، ۹ دسمبر: مہاراشٹر انتظامی ٹریبونل (میٹ) نے اپنی ۳۳ سالہ تاریخ میں پہلی بار لوک عدالت کا انعقاد کیا۔ اس عدالت میں پیش کیے گئے ۵۴۲ سروس سے متعلق مقدمات میں سے ۱۳۸ مقدمات کو دوستانہ طور پر حل کر لیا گیا۔ یہ انوکھا اقدام مہاراشٹر انتظامی ٹریبونل کی چیئرپرسن جسٹس مریدولا بھاٹکر کی رہنمائی میں کامیابی کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ لوک عدالت کا اہتمام مہاراشٹر انتظامی ٹریبونل اور ممبئی ہائی کورٹ لیگل سروسز کمیٹی کے اشتراک سے کیا گیا۔ اس عدالت کے لیے تین پینل تشکیل دیے گئے تھے، جن کی سربراہی جسٹس ونئے جوشی، ریٹائرڈ رکن (جسٹس) اے پی کروہیکر اور آر بی ملک نے کی۔ نیتن گدری (ناگپور)، وجے کمار (اورنگ آباد)، وجیا چوہان، سندیش تڈوی، آر ایم کولگے اور ایم بی قدم نے رکن کے طور پر خدمات انجام دیں۔ چیف پریزننگ آفیسر سواتی مانچیکر نے طویل عرصے سے زیر التوا مقدمات کا جائزہ لیا۔ اس لوک عدالت میں ناگپور، ممبئی اور اورنگ آباد بینچ کے ۵۴۲ مقدمات میں سے ۱۳۸ مقدمات کو حل کیا گیا۔ ان میں سے ممبئی بینچ کے ۲۳۸ مقدمات میں سے ۳۹، ناگپور بینچ کے ۱۵۰ مقدمات میں سے ۶۳، اور اورنگ آباد بینچ کے ۱۵۴ مقدمات میں سے ۳۶ مقدمات کو نمٹا دیا گیا۔ تین مقدمات میں ۱۲۶ درخواست گزاروں کو سرکاری نوکریاں ملیں لوک عدالت میں حل کیے گئے تین مقدمات کے نتیجے میں ۱۲۶ درخواست گزاروں کو سرکاری نوکریاں دی گئیں۔ محکمہ آبی تحفظات میں ۱۷۱ اور محکمہ زراعت میں ۲۱۸ آسامیاں سابق فوجیوں کے لیے مخصوص تھیں۔ تاہم، تمام آسامیوں کے لیے سابق فوجیوں کے اہل امیدوار دستیاب نہ ہو سکے۔ اس لیے لوک عدالت میں تصفیہ کے بعد بچی ہوئی خالی آسامیوں کو دیگر امیدواروں کے لیے کھول دیا گیا۔ اس فیصلے سے ۱۲۶ امیدواروں کو سرکاری ملازمت مل سکے گی اور اس سے سابق فوجیوں پر کسی بھی قسم کی ناانصافی نہیں ہوگی۔ لوک عدالت کو کامیاب بنانے کے لیے چیف سیکریٹری سجاتا سونک کی رہنمائی میں تمام محکموں کے سیکریٹریز، ٹریبونل کے تمام افسران و ملازمین، چیف پریزننگ آفیسرز، ٹریبونل بار ایسوسی ایشن کے تمام وکلاء اور سرکاری نوڈل افسران نے بھرپور تعاون کیا۔

پربھنی میں آئین کی توہین کی 'کشیدگی کا ماحول

پربھنی: 10 دسمبر (ایجنسی) شہر میں بھارت رتن ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کے آئین کی نقل کے مجسمے کو ایک شخص نے اس کی جگہ سے ہٹا دیا اور اس کی توہین کی۔ یہ واقعہ آج بروز منگل کو شام 4:30 اور 5:30 کے درمیان پیش آیا۔ اس واقعہ کے بعد مذکورہ حرکت کرنے والے شخص کو مقامی لوگوں، نوجوانوں اور بھیڑ نے زدوکوب کیا۔ اس کے بعد بھیڑ نے موقع پر سڑک بلاک کر کے احتجاج کیا۔ اس سے شام کے وقت شہر میں تناؤ کا ماحول پیدا ہو گیا۔

تعمیراتی مزدوروں کی آن لائن رجسٹریشن، تجدید Renewal کو بحال کیا جائے: ایکشن کمیٹی

بیڑ: (تعمیر نیوز) تعمیراتی مزدوروں کی رجسٹریشن کا وہ عمل، جو پہلے دستیاب تھا، اسے دوبارہ بحال کیا جانا چاہیے۔ اس مطالبے اور دیگر متعلقہ مسائل کے پیش نظر ایکشن کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کمیٹی کے چیئرمین کے طور پر راج کمار گھایل کو متفقہ طور پر منتخب کیا گیا۔ کمیٹی کے دیگر عہدیداروں کا تقرر تمام تنظیموں سے مشورہ کرنے کے بعد کیا جائے گا۔ بھملا بھون، پرانا مونڈھا، بیڑ میں ضلع کی مختلف تعمیراتی مزدور یونینوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس اجلاس میں مزدوروں کو درپیش مسائل پر تفصیل سے بات چیت کی گئی۔ اس موقع پر اجیت مورے، شیخ صادق، معین الدین شیخ، اظہر صدیقی، کامریڈ صادق پٹھان، روی موڈے گاؤکر، شیخ مناف، شیخ یونس، پرتیک راؤت، بھارت دیش مانے، وٹھل کھیتری، راجو بھولے، کامریڈ بی جی کھاڈے، نوید خان، شیخ رحیم بھائی، سمیر شیخ، عمران فاروقی، اور گنیش ویر نے مزدوروں کے مسائل اور بورڈ کی جانب سے ہونے والے دھوکہ دہی پر تفصیلی گفتگو کی۔ اجلاس میں درج ذیل مسائل پر ضلع بھر میں احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا گیا: 1. تعمیراتی مزدوروں کی رجسٹریشن اور تجدید کے عمل کو دوبارہ بحال کیا جائے۔ 2. بیڑ دفتر میں حالیہ دنوں میں جعلی رجسٹریشن کے ذمہ دار افراد کے خلاف تحقیقات کی جائیں، انہیں معطل کیا جائے، اور ان کے تحقیقات کی جائیں، انہیں معطل کیا جائے، اور ان کے خلاف فوجداری مقدمات درج کیے جائیں۔ 3. فوائد کی اسکیموں میں ہونے والی بدعنوانی کی تحقیقات کی جائیں اور ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ 4. 90 دن کے کام کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں اور ٹھیکیداروں، مستریوں اور سپروائزرز سے آجر کی تصدیق حاصل کر کے ان کا جائزہ لیا جائے۔ ضلع کی تنظیموں نے ان مطالبات کے لیے متحدہ احتجاج کرنے کا عزم ظاہر کیا۔ اجلاس کے اختتام پر شیر زمان خان پٹھان نے شکریہ ادا کیا، جبکہ رام بھاؤ باداڈے نے ابتدائی کلمات پیش کیے۔

مستحکم ہندوستان کی تعمیر کیلئے صحت مند ہندوستان ناگزیر

وزیر اعلیٰ نے مہنت ڈگ وجے ناتھ پارک میں 70 سال سے زیادہ عمر کے شہریوں کو آیوشمان ویا وندنا کارڈ تقسیم کیا

گورکھپور:09دسمبر(یو این آئی)وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے پیر کو کہا کہ مستحکم ہندوستان کی تعمیر کے لئے صحت مند ہندوستان کا ہونا انتہائی ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ صحت مند ہندوستان کے لئے ہر شہری کے صحت مند ہونے کے ہدف کو حاصل کرنے کی سمت میں مرکزی اور ریاستی حکومت ہر سطح پر پوری طرح سے کمر بستگی کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا ہو، وزیر اعلی جن آروگیہ یوجنا ہو، پنڈت دین دیال اپادھیائے اسٹیٹ ایمپلائز کیش لیس میڈیکل اسکیم ہو یا پھر چیف منسٹر ریلیف فنڈ کے ذریعے ضرورت مندوں کو مکمل مالی مدد فراہم کرنے کا کام ہو، یہ سب صحت مند ہندوستان کے ذریعہ ہندوستان کو بااختیار بنانے کی سمت میں کئے گئے اقدام ہیں۔

سی ایم یوگی پیر کو مہنت ڈگ وجے ناتھ پارک میں 70 سال سے زیادہ عمر کے شہریوں کو آیوشمان ویا وندنا کارڈ تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے ہاتھوں سے 9 1 مستحقین کو ویا وندنا کارڈ دیے اور ان سے خوشگوار بات چیت کے بعد ان کی خیریت دریافت کی اور لمبی اور صحت مند زندگی کی خواہش کی۔وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ 'مضبوط ہندوستان' کی تعمیر کے لیے صحت مند ہندوستان کا ہونا ضروری ہے۔مرکزی اور ریاستی حکومتیں 'صحت مند ہندوستان' کے لیے ہر شہری کی صحت کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ہر سطح پر پوری وابستگی کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا ہو، وزیر اعلیٰ جن آروگیہ یوجنا ہو، پنڈت دین دیال اپادھیائے اسٹیٹ ایمپلائز کیش لیس میڈیکل اسکیم ہو، آیوشمان ویا وندنا یوجنا ہو یا چیف منسٹر ریلیف فنڈ کے ذریعے ضرورت مندوں کو مکمل مالی مدد فراہم کرنے کا کام ہو، یہ سب کچھ ہیں۔صحت مند ہندوستان کے ذریعہ ہندوستان کو بااختیار بنانے کی سمت میں قدم اٹھایا گیا ہے۔سی ایم یوگی پیر کو مہنت ڈگ وجے ناتھ پارک میں 70 سال سے زیادہ عمر کے شہریوں کو آیوشمان ویا وندنا کارڈ تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے ہاتھوں سے 19 مستحقین کو ویا وندنا کارڈ دیے اور ان سے خوشگوار بات چیت کے بعد ان کی خیریت دریافت کی اور لمبی اور صحت مند زندگی کی خواہش کی۔وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے صحت اور طبی شعبے کو مضبوط کرنے کے حکومت کے عزم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 2017 سے پہلے آزادی کے بعد کے 70 سالوں میں ریاست میں صرف 12 سرکاری میڈیکل کالج تھے، جب کہ آج ڈبل انجن والی حکومت نے ان میں سے 75 کو کھول دیا ہے۔ ریاست میں 65اضلاع میں ایک ایک میڈیکل کالج کا تحفہ دیا ہے۔اس سال صرف 16 میڈیکل کالج شروع کیے گئے۔ان میں سے 13 حکومت اور 3 پی پی پی موڈ پر کام کریں گے۔اس کے علاوہ دو نئے پرائیویٹ میڈیکل کالج بھی شروع کیے گئے ہیں۔مشرقی اتر پردیش میں صحت کے شعبے میں ہونے والی تبدیلیوں پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 2017 سے پہلے گورکھپور اور مشرقی اتر پردیش میں انسیفلائٹس کی وجہ سے ہر سال بڑی تعداد میں بچے مرجاتے تھے۔2017 کے بعد ڈبل انجن والی حکومت نے موثر کنٹرول کے ساتھ اس مرض کا خاتمہ کیا ہے۔ 2017 سے پہلے گورکھپور کا بی آر ڈی میڈیکل کالج مشرقی اتر پردیش میں واحد تھا جو خود بیمار رہتا تھا۔ جہاں آج ڈبل انجن والی حکومت کے تحت گورکھپور میں ایمس کھل گیا ہے وہیں بی آر ڈی میڈیکل کالج میں سپر اسپیشلٹی خدمات شروع ہو گئی ہیں۔ پہلے دیوریا، کشی نگر، مہاراج گنج، سدھارتھ نگر، بستی، بلرام پور، گونڈہ اور بہرائچ میں میڈیکل کالج نہیں تھے، جبکہ آج ان اضلاع میں بھی میڈیکل کالج بن چکے ہیں یا بن رہے ہیں۔انسیفلائٹس پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ حکومت نے کورونا بحران کے دوران ریاست کے 25 کروڑ شہریوں کو بچانے کی کامیاب کوششیں کیں۔انسیفلائٹس سے نجات ملنے کے بعد کورونا کا بھی خاتمہ ہو گیا۔یہ صحت کی مضبوط سہولیات کی وجہ سے ہی ممکن ہوا۔وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے ستمبر 2018 میں شروع کی گئی آیوشمان بھارت اسکیم دنیا کی سب سے بڑی ہیلتھ انشورنس اسکیم ہے۔ ہر سال 5 لاکھ روپے کی مفت طبی سہولت حاصل کرنے کے لیے، فائدہ اٹھانے والے کو کچھ بھی ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے، صرف آیوشمان ہیلتھ کارڈ کو ہر سال تجدید کرنا پڑتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک میں اس اسکیم کا سب سے زیادہ فائدہ اتر پردیش کے لوگوں کو ملا ہے۔ریاست میں 5 کروڑ 25 لاکھ سے زیادہ لوگوں کے آیوشمان ہیلتھ کارڈ بنائے گئے ہیں۔اس اسکیم کے تحت 9 کروڑ سے زیادہ مستفیدین درج ہیں۔حکومت نے اس اسکیم میں شامل لوگوں کے علاج کے لیے وسیع انتظامات کیے ہیں۔ہسپتالوں میں اس کے لیے علیحدہ عملہ اور کاؤنٹر کا انتظام ہے تاکہ مستحقین کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جن ضرورت مندوں کو کسی بھی وجہ سے پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا سے محروم رکھا گیا ہے انہیں اتر پردیش میں مکھیہ منتری جن آروگیہ یوجنا کے تحت فائدہ پہنچایا گیا ہے۔سی ایم یوگی نے کہا کہ گورکھپور کے لوگوں کو بھی آیوشمان یوجنا کا پورا فائدہ مل رہا ہے۔ گورکھپور میں 91 سرکاری اور 189 پرائیویٹ اسپتالوں یعنی کل 280 اسپتالوں کو اس اسکیم کے تحت لایا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے آیوشمان اسکیم کے تحت مستحقین کے علاج کے لیے اسپتالوں کو 320 کروڑ روپے فراہم کیے ہیں۔سی ایم یوگی نے کہا کہ ہر ضرورت مند شہری کو مفت علاج فراہم کرنے کے لیے حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی اسکیموں کے باوجود اگر کوئی شخص محروم رہتا ہے تو اسے چیف منسٹر ریلیف فنڈ سے بڑے پیمانے پر مالی مدد فراہم کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف گورکھپور میں ہی چیف منسٹر ریلیف فنڈ سے 7437 لوگوں کو 123.16 کروڑ روپے کی مالی امداد فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص آیوشمان بھارت یوجنا یا دین دیال کیش لیس اسکیم کے تحت نہیں آتا ہے، تب بھی اسے چیف منسٹر ریلیف فنڈ سے مالی امداد فراہم کرنے میں کوئی تاخیر نہیں ہوگی۔

بی جے پی کو عوام کی پریشانیوں کی کوئی فکر نہیں

مہنگائی روکنے کے بجائے نفرت پھیلا رہی ہے بی جے پی حکومت: اکھلیش

لکھنؤ:09دسمبر(یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے پیر کو کہا کہ بی جے پی حکومت مہنگائی پر لگام لگانے کے بجائے ملک میں نفرت پھیلانے میں مصروف ہے۔ یادو نے یہاں جاری بیان میں کہا کہ بی جے پی حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ مہنگائی لگاتار بڑھ رہی ہے۔ جی ڈی پی لگاتار گر رہی ہے۔ عوام الناس مہنگائی، بدعنوانی، بے روزگار سے پریشان ہیں۔ بی جے پی کو عوام کی پریشانیوں کی کوئی فکر نہیں ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت عوام کو آپس میں لڑانے کا کام کر رہی ہے۔ بی جے پی حکومت پوری طرح سے منفی ایجنڈے پر کام کر رہی ہے۔ نوٹ بندی، جی ایس ٹی سے کاروبار چوپٹ ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ ملک کی معیشت تباہ ہو گئی ہے۔اتر پردیش کی یوگی حکومت کو ہر مورچے پر ناکام بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس حکومت کی اسکیمات پوری طرح سے غریب مخالف ہیں۔ مہنگائی روکنے کے لئے بی جے پی حکومت کے پاس نہ تو کوئی پالیسی ہا ہے ورنہ اس کی نیت ہے۔اس نے عوام کو اپنے حال پر چھوڑ دیا ہے۔

کہ حکومت چند پونجی پتیوں کے لئے کام کر رہی ہے۔ مڈل کلاس، غریب پریشان ہے۔ دال، تیل مسالے، سبزیوں سے لے کر کھانے پینے تک کی ہر چیز مہنگی ہونے سے لوگوں کی جیب پر اثر پڑ رہا ہے۔ پٹرول۔ڈیزل، رسوئی گیس کی قیمتیں پہلے ہی بڑھ گئی ہیں۔لوگوں کے پاس کام نہیں ہے۔ان کی آمدنی بھی کم ہو گئی ہے جبکہ خرچ بڑھ گیا ہے۔ایس پی سربراہ نے کہا کہ بی جے پی حکومت ملک میں نفرت پھیلا رہی ہے۔ ہم آہنگی کو ختم کر رہی ہے۔ ملک کو فرقہ وارانہ آگ میں جھونک رہی ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری، بدعنوانی سے دھیان ہٹا کر

اکھلیش نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی منافع خوری اور کمیشن خوری کی پالیسی نے ملک کی معیشت کو تباہی میں ڈھکیل دی ہے۔ بی جے پی بڑے صنعت کاروں اور کاروباریوں سے جم کر چندا اگاہی کرتی ہے اور انہیں منافع کمانے کی پوری چھوٹ دیتی ہے۔ اس حکومت میں ہر چیز میں منمانی لوٹ چل رہی ہے جس کا خامیازہ عوام کو جھیلنا پڑ رہا ہے۔ لیکن اب عوام بی جے پی کی چالوں کو سمجھ چکے ہیں۔ وہ سال 2027 میں اس کو اقتدار سے بے دخل کر پی ڈی اے کی سماج وادی حکومت بنانے کا پرعزم ہیں۔

ایس جی پی جی آئی کے آرتھوپیڈک ڈپارٹمنٹ میں بنا ہائی ڈپینڈینسی یونٹ

لکھنؤ:9دسمبر(پی این ایس)یوپی کے کئی اضلاع سے مریض ایس جی پی جی آئی میں علاج کے لیے آتے ہیں۔ مریضوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے پیر کے روز نئے قائم ہونے والے آرتھوپیڈک ڈپارٹمنٹ میں ایچ ڈی یو یعنی ہائی ڈیپنڈنسی یونٹ اور ایک سیمینار ہال کا افتتاح کیا گیا۔ہائی ڈیپنڈنسی یونٹ کا مقصد شدید زخمی مریضوں کو خصوصی دیکھ بھال فراہم کرنا ہے۔ جبکہ سیمینار ہال کو تعلیمی تربیت کے لیے استعمال کیا جائے گا۔اس سے محکمہ کے اندر تحقیقی سرگرمیوں کو انجام دینے میں مدد ملے گی۔اس افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی پی جی آئی کے ڈائریکٹر پروفیسر آر کے دھیمن موجود تھے۔افتتاح کے موقع پر ڈائریکٹر پروفیسر آر کے دھیمن نے ہائی ڈیپنڈنسی یونٹ میں داخل مریض سے بات کی اور اس کی حالت دریافت کی۔اس دوران ایچ ڈی یو میں داخل خاتون مریضہ سنگیتا نے اپنا تجربہ شیئر کیا۔انہوں نے کہا کہ یہاں بہتر طبی علاج دستیاب ہے۔یہی وجہ ہے کہ ہم یہاں دور دراز سے علاج کے لیے آتے ہیں۔پروگرام میں آرتھوپیڈکس کے شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر پلک شرما نے کہا کہ ہائی ڈیپنڈنسی یونٹ جدید ترین ٹیکنالوجی اور وسائل سے لیس ہے۔انتہائی طبی نگہداشت کی ضرورت والے مریضوں کی نگرانی اور نگرانی میں مدد کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔اس یونٹ کا مقصد نہ صرف علاج کو بہتر بنانا ہے بلکہ صدمے کے مریضوں کی دیکھ بھال میں تجربہ حاصل کرنے والے طبی طلباء کے لیے ایک تربیتی میدان کے طور پر بھی کام کرنا ہے۔اس کے علاوہ سیمینار روم کا بھی افتتاح کیا گیا۔

کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی کے یوم پیدائش پر خون عطیہ کیمپ کا انعقاد

لکھنؤ:9دسمبر(پی این ایس)کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سابق کانگریس صدر محترمہ سونیا گاندھی کے یوم پیدائش کے موقع پر کانگریس کے اراکین نے آج ریاست کے تمام ضلع ہیڈکوارٹرس پر خون کا عطیہ کیمپ منعقد کر کے خون کا عطیہ دیا۔اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر، سابق وزیر شری اجے رائے جی نے آج وارانسی ضلع میں کانگریسیوں کی طرف سے منعقد خون عطیہ کیمپ میں خون کا عطیہ دیا۔اسی سلسلے میں آج ریاستی کانگریس ہیڈکوارٹر میں سٹی کانگریس کمیٹی لکھنؤ کے کارگذار صدر جناب امیت سریواستو تیاگی، ڈاکٹر شہزاد عالم، سماجی کارکن آکسیجن مین راجیش جیسوال اور ضلع کانگریس کمیٹی لکھنؤ کے کارگزار صدر کی طرف سے ایک خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔مسٹر وید پرکاش ترپاٹھی جس میں ضلع کے تمام کانگریس لیڈروں اور کارکنوں نے جوش و خروش سے خون کا عطیہ دیا اور ہماری لیڈر محترمہ سونیا گاندھی کی سالگرہ کو یوم خیر سگالی کے طور پر منایا گیا۔میڈیا ڈپارٹمنٹ کے وائس چیئرمین جناب منیش سریواستو ہندوی نے کہا کہ محترمہ سونیا گاندھی کی سالگرہ کے موقع پر، ہماری لیڈر جو ہم سب کے لیے ایک پریرنا ہیں اور پورے ملک کو ایک ساتھ باندھنے کا جذبہ رکھتی ہیں۔ ہم کانگریسیوں کے لیے خون کا عطیہ دینے سے بہتر کوئی تحفہ نہیں ہوسکتا۔انہوں نے کہا کہ موجودہ بی جے پی حکومت کے تحت آج ملک میں جس طرح کا زہریلا ماحول بنا ہوا ہے اور بی جے پی کے سینئر لیڈروں کی طرف سے اس میں دن بدن اضافہ کیا جا رہا ہے وہ انتہائی افسوس ناک ہے۔اگر آپ تقسیم کریں گے تو آپ تقسیم ہوں گے، سیاست کرنے والی بی جے پی اس ملک کے آئین کی بنیادی روح کی توہین کرتی ہے۔یہ لوگ ہندوستان کے جمہوری اور سیکولر کردار کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن ہم کانگریس کے لوگ ان کے مذموم منصوبوں کو ناکام بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ہم اس ملک کے اصل کردار کو بچانے کے لیے سیاسی، سماجی اور ثقافتی طور پر ہر طرح سے لڑیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو یکساں بنایا، اس نے کوئی امتیاز نہیں کیا۔سب کے جسم میں ایک ہی خون بہتا ہے اور یہ سرخ خون ہمیں ذاتوں اور مذاہب میں تقسیم ہونے سے روکتا ہے اور متحد رکھتا ہے۔آج خون کے عطیہ کیمپ میں خون کا عطیہ کرنے والوں میں سبکدوش ہونے والے ریاستی جنرل سکریٹری اتر پردیش کانگریس کمیٹی، تنظیم کے انچارج انیل یادو، ریاستی سکریٹری اتل سنگھ، میڈیا ڈپارٹمنٹ کے وائس چیئرمین منیش سریواستو ہندوی، سبکدوش ہونے والے سٹی کانگریس کمیٹی کے صدر ڈاکٹر ڈاکٹر رفیق شامل تھے۔ شہزاد عالم، سدھانشو باجپائی، اروشا رانا، انیل شکلا، ابھنو تیواری، ایمن واصف، محمد عارف، محمد ونیش، سنیل کمار پال، اناميکا یادو، زینب حیدر، سنگیتا جیسوال، منگل سنگھ، ایوب صدیقی، نوید نقوی، محمد مسعود علی، شہباز رضا، رجنیش شکلا، کول راٹھور، للت کمار، عمر خان بابا، امیش چندر، رادھے شیام، محمد سلیم، ارشاد علی، عارف خان، سید وقار مہندی، دیپک، نند کشور، شاہ رخ۔ خان، جمال خان، عقیل حسین، محمد وسیم نوری، محمد سلمان، مہتاب زینب، رتیش پانڈے، عرفان اللہ وغیرہ شامل تھے۔

مذہبی تفریق سے ملک کی شبیہ کو نقصان ہو رہا ہے: ڈاکٹر معین

''مذہبی تنازعات کو ختم کر کے ہندوستان کو ترقی، امن اور یکجہتی کے راستے پر لے جانے کی ضرورت''

لکھنؤ۔۹دسمبر(پریس ریلیز)مسلم پرسنل لاء بورڈ آف انڈیا کے قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر معین احمد خان نے ملک میں بڑھتے ہوئے مذہبی تنازعات اور اس کے سماجی نقصان پر اپنے ایک اخباری میں بیان میں گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان دنیا کے ان چند ممالک میں شامل ہے جہاں مختلف مذاہب اور ثقافتیں ایک ساتھ رہتی ہیں۔ یہ تنوع ہندوستان کی پہچان ہے، لیکن حالیہ برسوں میں مذہبی مقامات اور عبادت گاہوں کو لے کر پیدا کیے جا رہے تنازعات ملک کی یکجہتی اور ثقافتی وراثت کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد بھی تنازعہ کیوں؟ڈاکٹر معین نے رام جنم بھومی-بابری مسجد تنازعہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دہائیوں تک چلے اس معاملے کو سپریم کورٹ کے تاریخی فیصلے نے حل کیا۔تمام فریقین نے اس فیصلے کو قبول کیا۔اس کے باوجود، 1991 میں بنائے گئے عبادت گاہ (خصوصی پروویژن) ایکٹ کو نظر انداز کرتے ہوئے نئے تنازعات کھڑے کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ ایکٹ واضح طور پر یہ طے کرتا ہے کہ 15 اگست 1947 کی حالت کو بنیاد بنا کر تمام عبادت گاہوں کو اسی شکل میں محفوظ رکھا جائے گا۔لیکن وارانسی کے کاشی وشوناتھ مندر اور گیان واپی مسجد جیسے مقامات پر تنازعہ پیدا کیا جا رہا ہے۔مذہبی تنازعات کا اثر اور ذمہ دار طاقتیں:ڈاکٹر معین نے کہا کہ مذہبی تنازعات سے ہندوستان کی گنگا-جمنی تہذیب کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کون سی طاقتیں مندروں میں شیولنگ اور مسجدوں میں شیوجی کی مورتیاں تلاش کرنے میں لگی ہوئی ہیں۔انہوں نے خبردار کیا کہ اس طرح کے تنازعات نہ صرف سماجی ڈھانچے کو کمزور کرتے ہیں بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی ہندوستان کی شبیہ کو خراب کرتے ہیں۔عوام کو اصل مسائل سے بھٹکایا جا رہا ہے:ڈاکٹر معین نے کہا کہ مذہبی تنازعات کو اٹھا کر عوام کی توجہ مہنگائی، بے روزگاری اور ترقی جیسے اصل مسائل سے ہٹایا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت اور سیاسی جماعتوں کو نوجوانوں کی ترقی، روزگار پیدا کرنے اور اقتصادی ترقی پر توجہ دینی چاہیے۔قانون اور آئین کی پیروی ضروری:ڈاکٹر معین نے ہندوستان کے آئین کو ملک کی سب سے بڑی طاقت قرار دیتے ہوئے کہا کہ سب کو قانون کا احترام کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا، "ہمارا ملک قانون اور آئین سے چلتا ہے۔اگر تمام لوگ آئین کے مطابق عمل کریں تو تنازعہ پیدا ہی نہیں ہوں گے۔ آئین میں ہر مذہب اور فرد کو برابر کے حقوق دیے گئے ہیں۔مذہبی مقامات اور عقائد کا احترام کرنا ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے۔سپریم کورٹ سے امیدیں:ڈاکٹر معین نے سپریم کورٹ سے اپیل کی کہ عبادت گاہ (خصوصی پروویژن) ایکٹ، 1991 پر سخت فیصلہ لیا جائے۔انہوں نے کہا کہ جس طرح ایودھیا تنازع کا حل نکالا گیا، اسی طرح یہ یقینی بنایا جائے کہ کوئی بھی نچلی عدالت ایسا حکم نہ دے جس سے سروے یا تنازعہ کی نوبت آئے۔ڈاکٹر معین احمد خان نے کہا کہ مذہبی تنازعات کو ختم کر کے ہندوستان کو ترقی، امن اور یکجہتی کے راستے پر لے جانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ہم اصل مسائل بے روزگاری، تعلیم اور اقتصادی ترقی پر توجہ نہیں دیں گے، تب تک معاشرے میں امن قائم نہیں ہو سکے گا۔

کامیابی کیلئے علم و حکمت کے ساتھ جدید ٹیکنالوجی بے حد ضروری: شعیب عالم صدیقی

لکھنؤ/ شیخ العالم صابریہ چشتیہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیر سوسائٹی کے تحت چلنے والے انگلش میڈیم اسکول ایس ایس سی اکیڈمی کا سالانہ پروگرام شاہ محمد علی عارف عرف صبو میاں سجادہ نشین خانقاہ حضور شیخ العالم ردولی شریف کی سرپرستی میں منعقد ہوا جس کا آغاز اکیڈمی کے طالب علم محمد احمد یونس نے تلاوت قرآن پاک سے کیا اور دیگر طلبہ نے حمد و نعت پیش کیا پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مہمان اعزازی مشہور سیاسی کارکن خورشید عالم نے کہا کہ تعلیم کا مطلب کردار سازی اٹھنے بیٹھنے میں فرق کرنا ہے رویہ اور اخلاقیات سے پڑھے لکھے انسان کا پتہ چلتا ہے معاشرے میں امن و سکون اور تعمیر و ترقی سے ہی تعلیم کی ترقی معلوم ہوتی ہے۔مشہور ماہر تعلیم ایم ایس فریدی نے کہا کہ تعلیم کو پھیلانا عظیم کارنامہ ہے تعلیم یافتہ مرد و خواتین نے ہر محکمے اور محاذ میں اپنی پہچان بنائی ہے۔انہوں نے کہا کہ منفی ذہنیت سے باہر نکلنا ہوگا ہم سب کو ملکر ملک و ملت کی ترقی و خوشحالی کے لئے کام کرنا ہوگا۔شعیب عالم صدیقی منیجر اکیڈمی نے کہا کہ دنیا کو فتح کرنے کے لیے علم و حکمت اور جدید ٹیکنالوجی پہ دسترس حاصل کرنا ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ تعلیم و تربیت گاڑی کے دو پہیے ہیں ہم نے کوالٹی ایجوکیشن پر توجہ دی لیکن تربیت کو نظر انداز کر دیا جس کی وجہ سے معاشرے میں جرائم بڑھ گئے تربیت کے بغیر علم بے معنی ہے اس موقع پر ڈائرکٹر اکیڈمی حاجی محبوب عالم صدیقی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے تا کہ وہ مزید محنت و لگن سے پڑھائی کر سکیں ۔تقریب کے دوران پوزیشن ہولڈر طلباء و طالبات میں شیلڈ اور نقد انعامات بھی تقسیم کئے گئے جبکہ طلباء و طالبات نے مختلف قسم کی ثقافتی پروگرام پیش کر کے خوب داد وصول کی اکیڈمی پرنسپل سیدہ فرقانہ نے سبھی حضرات کا ہدیہ تشکر پیش کیا پروگرام میں خصوصی طور پر ڈاکٹر عبدالرحمن ایگزام کنٹرولر انٹیگرل یونیورسٹی ڈاکٹر محمد حارث رجسٹرار انٹیگرل یونیورسٹی حاجی شمشاد عالم انجینیر سعید احمد حاجی محمد رضوان قاری شمس تبریز قادری قاری محمد صدیق قادری مولانا محمد نسیم قادری قاری محمد اقبال ضیائی عبداللہ سر ردولوی مولانا محمد سہیل اشرفی مولانا محمد اجمل صابری انجینیر بلال خان فیض خان و اکیڈمی کی سبھی ٹیچرز و طلبہ طالبات موجود رہے

حضرت علامہ مفتی محمد عتیق میاں فرنگی محلی کا دو روزہ عرس

لکھنو 5 دسمبر (پریس ریلیز) مولانا عفان عتیق فرنگی محلی جنرل سکریٹری ادارہ شرعیہ فرنگی محل نے بتایا کہ ہمارے دادا حضور پاسبان شریعت و طریقت حضرت علامہ مفتی اعظم ابوالقاسم محمد عتیق میاں قدس سرہ حنفی نظامی قادری رزاقی فرنگی محلی کا 48 واں 2 روزہ عرس حسب ذیل پروگرام ہے۔ 7 جمادی الثانی مطابق 10 دسمبر 2024 بروز سہ شنبہ آستانہ حمیدیہ ٹکسال فرنگی محل لکھنؤ میں بعد نماز مغرب قل شریف ہوگا۔ اسکے بعد حضرت کے جانشین حضرت علامہ مفتی ابو العرفان محمد نعیم الحلیم حنفی قادری رزاقی فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ کا بیان ہوگا۔ 8 رجمادی الثانی مطابق 11 دسمبر 2024 بروز چہار شنبہ آستانہ حمیدیہ میں صبح 8 بجے نماز نافلہ کے بعد قصیدہ بردہ شریف پڑھنے کے بعد اسمائے النبیہ اور خاندانی اذکار کے بعد فاتحہ نبوی منعقد ہوگا اس کے بعد حضرت علامہ مفتی عتیق میاں فرنگی محلی قدس سرہ اور آپ کے صاحب زادوں حضرت مفتی حبیب الحلیم اور سلمان میاں، عثمان میاں مرحوم کا فاتحہ اور ایصال ثواب اور لنگر تقسیم ہوگا۔ 11 دسمبر بروز چہار شنبہ کو بعد نماز مغرب درگاہ نظامیہ باغ مولوی انوار صاحب رکاب گنج لکھنؤ میں قرآن خوانی اور فاتحہ حضرت علامہ مفتی محمد عتیق فرنگی محلی اور اس کے بعد لنگر تقسیم ہوگا۔

ٹائمس آف انڈیا کے سابق منیجر محمد طلحہ کی بیوی اسما کا انتقال

لکھنؤ:9دسمبر ٹائمس آف انڈیا لکھنؤ و دہلی کے سابق منیجر محمد طلحہ کی بیوی اسما کا آج یہاں 64 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ ان کی تدفین آبائی قبرستان باغ مولوی انوار میں کل 10 دسمبر کو صبح نو بجے ہوگی۔ اور قرآن خوانی 11 دسمبر صبح کو ان کی رہائش گاہ اندرا نگر میں ہوگی۔ مرحومہ امام عیدگاہ حضرت مولانا خالد رشید فرنگی کی ماموزاد بہن تھیں۔ جب ان کے شوہر محمد طلحہ مولانا فضل الحق انصاری فرنگی محلی کے پوتے ہیں۔ پسماندگان میں دو بیٹے احمد اور یاسر ہیں جو بنگلور اور پنامہ میں نوکری کر رہے ہیں۔ مرحومہ کے انتقال پر یوپی ورکنگ جرنلسٹ یونین کے صدر حسیب صدیقی نے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے تعزیت پیش کی ہے۔

مدرسہ عربیہ تجوید القرآن سمنان گارڈن بالاگنج میں ایک اصلاحی جلسہ منعقد

لکھنؤ۔ ۷ دسمبر ۲۰۲۴ء بروز سنیچر بعد نماز مغرب مسجد محمدی میں مدرسہ عربیہ تجوید القرآن سمنان گارڈن بالاگنج کے زیر اہتمام ایک اصلاحی جلسہ کا انعقاد کیا گیا جس کو نمونہ اسلاف حضرت مولانا افضال الرحمن صاحب ہردوئی نے خطاب کیا۔ حضرت نے فرمایا اہل اللہ کی صحبت میں جانا چاہئے اور ان کی مجلس میں بیٹھنا چاہیے اس سے روحانیت پیدا ہوتی ہے اور عمل صالحہ کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور خیالات میں پاکیزگی آتی ہے۔ حضرت نے فرمایا آج کل لوگ اپنی دنیاوی غرض سے جاتے ہیں کہ کاروبار میں ترقی ہو ان کی دعاؤں سے مال و دولت میں اضافہ ہو جائے یا کوئی دنیاوی ترقی ہو جائے یہ غرض بالکل فاسد ہے۔ اللہ والوں کی صحبت میں اپنے اعمال کی اصلاح کے لیے جانا چاہیے تا کہ روحانیت میں اضافہ اور عمل صالح کی توفیق ہو۔ بغیر عمل صالح کے اللہ والوں کی صحبت میں حاضری سے کوئی فائدہ نہیں اور نہ یہ محشر میں کام آئے گا، کام تو صرف اچھے اور نیک اعمال آئیں گے۔ جلسے میں کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور حضرت کی نصائح عالیہ سے مستفیض ہوئے۔

تین روزہ Udma-2024 جشن کی تقریب اختتام پذیر

لکھنؤ۔اٹل بہاری واجپائی سائنٹفک کنونشن سنٹر، لکھنؤ میں تین روزہ یوم یوم 2024 کا انعقاد کیا گیا۔ اختتامی سیشن میں ملک کی مختلف ریاستوں سے یونانی میڈیسن فیلڈ کے ماہرین اور طلباء اور مقامی لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔تقریب کا باقاعدہ آغاز حکیم خبیب بقائی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔قومی صدر حامد احمد کی صدارت میں ہونے والے اس پروگرام میں Udma کے جنرل سکریٹری حکیم محسن دہلوی نے تمام حاضرین کو خوش آمدید کہا اور تنظیم کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں ٹیکنیکل سیشن کے تحت ڈاکٹر فاروق الاسلام، ڈاکٹر محمد تنویر عالم، ڈاکٹر ڈی سی کٹوچ نے اپنے خطابات میں موجودہ حالات اور وقت کے تقاضوں کے پیش نظر طب یونانی کے فروغ کے لیے انقلابی عملی پیش رفت پر زور دیا۔اپنے خطاب میں مقررین نے کہا کہ ملک کے یونانی میڈیکل کالجوں میں سائنسی پروگراموں کے انعقاد کے ساتھ ساتھ یونانی ادویات کے حوالے سے تحریری اور اشاعت کو بھی پالیسی کا حصہ بنایا جائے۔ادارہ کی جانب سے اسٹیج پر آنے والے مہمانوں کو پودے اور یادگاری نشانات سے نوازا گیا۔سائنسی اور تکنیکی سیشن میں مقررین نے اہم موضوعات پر تقاریر کیں۔ اس اہم اجلاس کی صدارت ڈاکٹر سحر، ڈاکٹر محمد ثاقب، ڈاکٹر شمیم ارشاد اعظمی اور ڈاکٹر مطیع اللہ مجید نے کی جو نظامت کے فرائض بھی انجام دے رہے تھے۔ پرائیویٹ اور گورنمنٹ میڈیکل کالجوں سے بہترین اور ممتاز نمبروں کے ساتھ پروگرام کو کامیاب کرنے والے چار طالب علموں میں ڈاکٹر صبا علی (کشمیر)، ڈاکٹر شبنم علی خان (حیدرآباد)، ڈاکٹر خان جویریہ ہمش الہدی (ممبئی) اور ڈاکٹر زیبا بختیار شامل ہیں۔ (دہلی) کو میڈل، سرٹیفکیٹ اور انعامی رقم سے نوازا گیا۔اس موقع پر منعقدہ آیوش ہیلتھ میلے میں ہزاروں لوگوں نے شرکت کی۔ محمد عارف، محمد نبیل انور، محمد جلیس، ڈاکٹر سلمان خالد، حکیم مدثر جمال بخشی، محمد نوشاد، حکیم یا سمٰعیل عثمانی، ڈاکٹر مطیع اللہ مجید، حکیم محمد خبیب بقائی، حکیم محمد عزیر بقائی، حکیم محمد کاشف زکی، پرویز احمد خان۔ ڈاکٹر انتخاب عالم، حکیم اعجاز احمد اعجازی اور Udma کے دیگر اراکین پروگرام میں سرگرم رہے۔ اختتامی نشست میں بالخصوص حضرت مولانا عبدالعلی، پروفیسر جمال اختر اور میڈیکل یونیورسٹیوں کے سربراہان اور اساتذہ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

یوپی بورڈ امتحان؛ دسویں اور بارھویں جماعت کے 54 لاکھ 38 ہزار طلباء 8140 سنیٹروں پر دیں گے امتحان

لکھنؤ:9دسمبر(پی این ایس)اتر پردیش سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ نے 2025 میں ہونے والے یوپی بورڈ کے امتحانات کے لیے سینٹروں کا اعلان کر دیا ہے۔ بورڈ نے 10 ویں اور 12 ویں جماعت کے امتحانات کے لیے ریاست میں 8140 امتحان سینٹر بنائے ہیں۔ جس کی فہرست یوپی بورڈ نے 8 دسمبر کو جاری کی ہے۔ ریاست بھر میں قائم کردہ ان امتحان سینٹروں کی فہرست ثانوی تعلیم اتر پردیش کی بورڈ کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی یوپی بورڈ کے فیس بک اور ایکس سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر بورڈ کے امتحان سینٹروں کی فہرست بھی اپ لوڈ کی گئی ہے۔ 10 ویں اور 12 ویں جماعت کے 54 لاکھ 38 ہزار سے زیادہ طلباء کے 2025 کے بورڈ امتحان میں شرکت کرنے کی امید ہے۔ ان کے لیے بورڈ نے ریاست میں 8 ہزار 140 امتحان سینٹروں بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ بورڈ کے سکریٹری بھگوتی سنگھ کی طرف سے جاری کردہ معلومات کے مطابق امتحان سینٹروں کا تعین پوری ریاست میں مطلوبہ امتحان سینٹروں کی تعداد کے مطابق کیا گیا ہے۔ بورڈ کے امتحان کے لیے صرف ان اسکولوں اور کالجوں کو امتحان سینٹر بنایا گیا ہے، جو یوپی بورڈ کے قواعد کے مطابق معیار پر پورا اترتے ہیں۔ اسی طرح وسطی پردیش میں 8 ہزار 140 امتحانات کا انتخاب کیا گیا ہے۔ سینٹروں کی فہرست یوپی بورڈ کی سرکاری ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دی گئی ہے۔ جہاں سے کوئی بھی امتحان سینٹر کی فہرست آسانی سے دیکھ سکتا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ یوپی بورڈ نے دسویں اور بارھویں جماعت کے امتحانات کا شیڈول پہلے ہی جاری کر دیا ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ کا امریکی شہریت کا پیدائشی حق ختم کرنے کا اعلان

واشنگٹن (ایجنسی) امریکا کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واضح کیا ہے کہ وہ 20 جنوری کو عہدہ سنبھالنے کے بعد وسیع پیمانے پر تبدیلیاں کریں گے جن میں پیدائشی امریکی شہریت کا خاتمہ بھی شامل ہے۔ ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق نومنتخب امریکی صدر نے 'این بی سی' کے پروگرام 'میٹ دی پریس' کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ انہیں امریکا میں موجود تمام غیر قانونی تارکین وطن کو ملک بدر کرنے اور پیدائشی شہریت ختم کرنے سمیت انتخابی مہم کے کیے گئے تمام وعدوں کو فوری پورا کرنا ہوگا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ اپنی مدت کے دوران اگلے 4 سالوں میں غیر قانونی طور پر مقیم افراد کو ملک بدر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا 'ایسا کرنا پڑے گا'۔ ٹرمپ نے اس بات پر زور دیا کہ ہم امریکی آئین میں درج پیدائشی شہریت کو ختم کردیں گے، اگر ہم انتظامی کارروائی کے ذریعے ایسا کرسکتے ہیں تو اس پر جلد عمل کریں گے۔ خیال رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ انتخابی مہم کے دوران بھی متعدد بار پیدائشی شہریت کا حق دینے پر تنقید کرچکے ہیں، ان کا ماننا ہے کہ امریکی سرزمین میں پیدا ہونے والے کسی بھی بچے کو خود بخود امریکی شہریت کا اہل قرار دینے سے متعلق ضوابط تبدیل ہونا چاہیے۔ انہوں نے انتخابی ریلی کے دوران عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'امریکا واحد ملک ہے جہاں کوئی شخص آتا ہے اور اس کا یہاں ایک بچہ پیدا ہوتا ہے اور وہ بچہ امریکی شہری بن جاتا ہے۔' آئین کے مطابق امریکی سرزمین پر پیدا ہونے والا وہ بچہ بھی امریکی شہری ہے جس کے والدین امریکی شہری نہ ہوں اور وہ بھی جس کے والدین غیر قانونی طور پر امریکا میں مقیم ہوں۔ انٹرویو کے دوران ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ وہ اپنی پہلی مدت میں منظور کردہ ٹیکس کٹوتیوں میں توسیع کے لیے کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اسقاط حمل کی گولیوں پر پابندی لگانے کی کوشش نہیں کریں گے، تاہم وہ فوری طور پر لاکھوں غیر قانونی تارکین وطن کو ملک بدر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے 6 جنوری 2021 کو امریکی کانگریس کیپیٹل ہل پر حملے کے کیس میں گرفتار افراد کو صدارت کے پہلے ہی دن معافی دینے کا وعدہ کرتے ہوئے کہا کہ 'بہت سے لوگوں نے جیل میں حد سے زیادہ سخت سلوک برداشت کیا ہے۔'

13 سال کی عمر میں غلطی سے والد کو قتل کرنے والی خاتون کو ٹرمپ نے اہم عہدہ دیدیا

امریکا کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فاکس نیوز کی اینکر ڈاکٹر جینیٹ نیشیوات کو سرجن جنرل مقرر کردیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے فوکس نیوز میں اینکر اور طبی ماہر کے طور پر خدمات انجام دینے والی 48 سالہ ڈاکٹر نیشیوات کو سرجن جنرل کا عہدہ دیدیا۔ نیشیوات جب 13 سال کی تھیں تو غلطی سے اپنے والد پر گولی چلادی تھی جس سے ان کے والد کی موقع پر ہی موت واقع ہوگئی تھی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ نیشیوات کے ہاتھ کسی کام کے لیے قینچی ڈھونڈنے کے دوران ہاتھ لگنے سے پستول زمین پر گری اور گولی چل گئی۔ گولی نیشیوات کے والد کے سر پر لگی تھی جو جان لیوا ثابت ہوئی۔ جینیٹ نیشیوات نے اپنی کتاب "بیونڈ دی اسٹیتھو اسکوپ" میں لکھا کہ والد کو بے بسی کے ساتھ مرتے دیکھنے کے اس واقعے نے میری زندگی پر گہرے اثرات چھوڑے اور میڈیکل کا شعبہ منتخب کرنے پر تحریک دی۔ یاد رہے کہ ٹرمپ نئی انتظامیہ کی تشکیل میں اب تک 11 سے زائد افراد اپنے پسندیدہ نیوز چینل "فاکس" سے لے چکے ہیں۔ نیشیوات کے علاوہ جن جن فاکس نیوز سے شخصیات کو نئی انتظامیہ میں شامل کیا گیا ہے انھیں وزیر دفاع، وزیر ٹرانسپورٹیشن، اسرائیل کے لیے امریکی سفیر، ڈائریکٹر نیشنل انٹیلی جنس، انسداد دہشت گردی کے سینئر ڈائریکٹر، قومی سلامتی کے مشیر، سرحدی زار، وائٹ ہاؤس پریس سیکرٹری، اٹارنی جنرل، وزیر ہوم لینڈ سیکورٹی، میڈی کیئر کے ایڈمنسٹریٹر، نیٹو کے لیے سفیر میتھیو واٹکر اور فوڈ اینڈ ڈرگز ایڈمنسٹریٹر کے عہدے دیے گئے۔ 48 سالہ ڈاکٹر جینیٹ نیشیوات چند ہفتوں میں اپنے عہدہ کا حلف اٹھائیں گی۔

غزہ: اسرائیلی فضائی حملوں میں بچوں سمیت کم از کم 14 فلسطینی جاں بحق

دیر البلاح، غزہ کی پٹی (ایجنسی) وسطی غزہ میں اسرائیل نے فضائی حملے کیے۔ فلسطینی محکمہ صحت کے حکام کے مطابق، ان حملوں میں بچوں سمیت کم از کم 14 افراد جاں بحق ہوگئے۔ شمالی غزہ میں ایک اسپتال پر بمباری میں نصف درجن مریض زخمی ہوئے ہیں۔ قریبی شہر دیر البلاح میں الاقصیٰ شہداء اسپتال کے مطابق، اتوار کی سہ پہر مہاجر کیمپ میں ایک فضائی حملہ کیا گیا۔ ایک رہائشی عمارت کو ٹارگیٹ کرکے یہ حملہ کیا گیا۔ ان حملوں میں چھ بچوں اور ایک خاتون سمیت کم از کم نو افراد جاں بحق ہو گئے۔ الاقصیٰ شہداء اسپتال نے بتایا کہ اس سے قبل اتوار کے روز، ایک اور اسرائیلی حملے میں نصیرات پناہ گزین کیمپ میں ایک خیمے کو نشانہ بنایا گیا، جس میں والدین اور ان کے دو بچوں سمیت کم از کم پانچ افراد ہلاک ہو گئے۔ وزارت صحت کے مطابق، شمالی غزہ میں انڈونیشیا کے اسپتال کو بمباری سے نشانہ بنایا گیا جس میں چھ مریض زخمی ہوئے ہیں، جن میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ یہ غزہ شہر کے شمال میں سب سے بڑا اسپتال ہے۔ غزہ کی وزارت صحت نے اسپتالوں، مریضوں اور طبی عملے کے لیے بین الاقوامی تحفظ کا مطالبہ کیا ہے۔ وزارت نے اسپتالوں میں محفوظ راستہ، مزید طبی سامان، ایندھن اور زخمیوں کے محفوظ انخلاء پر بھی زور دیا ہے۔ دوسری جانب، اسرائیلی فوج نے انڈونیشیا کے اسپتال پر گزشتہ تین سے چار گھنٹوں میں کسی حملے سے لاعلمی کا اظہار کیا ہے۔ دریں اثنا، صیہونی فوج نے کہا کہ اس نے کلیدی کریم شالوم کراسنگ کو مختصر طور پر بند کردیا ہے۔ فوج کے مطابق، جنگجوؤں کی جانب سے قریبی انسانی راہداری سے مارٹر گولے داغے گئے ہیں۔ کریم شالوم اسرائیل اور غزہ کے درمیان واحد کراسنگ ہے جو کارگو کی ترسیل کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے اور مئی میں مصر کے ساتھ رفح کراسنگ کے بند ہونے کے بعد سے یہ امداد کے لیے اہم راستہ ہے۔ گزشتہ ماہ غزہ میں داخل ہونے والی تقریباً دو تہائی امداد کریم شالوم کے ذریعے ہی پہنچی ہے۔ غزہ میں جنگ کے آغاز کے بعد سردی کا یہ دوسرا موسم ہے۔ لاکھوں فلسطینی خیموں میں اپنی زندگی گزارنے کے لیے مجبور ہیں، اور بین الاقوامی امداد پر انحصار کر رہے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، غزہ میں چودہ مہینوں سے جاری اسرائیلی جارحیت میں 45,600 سے زیادہ فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں، جن میں سے نصف سے زیادہ خواتین اور بچے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے ثبوت فراہم کیے بغیر دعویٰ کیا ہے کہ جنگ میں 17,000 سے زیادہ حماس کے جنگجو ہلاک کئے گئے ہیں۔

دی ہیگ: عمارت میں دھماکے کے بعد آگ لگنے سے چھ افراد ہلاک

ہیگ (ایجنسی) ہفتے کی صبح نیدرلینڈز کے شہر دی ہیگ میں ایک رہائشی عمارت میں دھماکے کے بعد لگنے والی آگ کے نتیجے میں ہلاکتوں کی تعداد چھ ہوگئی۔ بعض افراد کے ابھی تک ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ ہفتے کی صبح نیدرلینڈز کے شہر دی ہیگ میں ایک رہائشی عمارت میں دھماکے کے بعد لگنے والی آگ کے نتیجے میں ہلاکتوں کی تعداد چھ ہوگئی۔ بعض افراد کے ابھی تک ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ نیدرلینڈز کے شہر دی ہیگ میں ہفتے کی صبح دھماکے کے بعد لگنے والی آگ سے منہدم ہونے والی رہائشی عمارت سے لاشیں نکالنے کا سلسلہ جاری ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق، اتوار اور پیر کی درمیانی شب ملبے سے ایک اور لاش نکالی گئی، جس کے بعد اس حادثے میں اموات کی مجموعی تعداد چھ ہوگئی۔ تاہم حکام نے مزید افراد کے ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ ہلاک ہونے والے چھ میں سے چار افراد کی شناخت کی جا چکی ہے، جن میں پینتالیس اور اکتیس سال کے دو مرد، ایک اکتالیس سالہ خاتون اور سترہ سالہ لڑکی شامل ہیں۔ حادثے میں زخمی ہونے والے چار افراد ہسپتال میں زیر علاج ہیں، جن میں سے دو کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ فی الحال یہ واضح نہیں ہوسکا کہ دھماکے کے وقت عمارت میں کتنے لوگ موجود تھے اس لیے یہ کہنا مشکل ہے کہ مزید کتنے افراد ملبے تلے دبے ہوسکتے ہیں۔ آگ اتنی شدید تھی کہ بیشتر افراد کی لاشیں ناقابل شناخت ہو چکی تھیں، جس کے باعث ان کی شناخت کے لیے ڈی این اے ٹیسٹ کا سہارا لیا گیا۔ پولیس ابھی تک دھماکے کی وجہ کا تعین نہیں کر سکی۔ تاہم عوامی استغاثہ کے دفتر کے سربراہ نے اتوار کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ تفتیش کاروں کو کچھ ایسے شواہد ملے ہیں جو اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ دھماکہ ممکنہ طور پر کسی مجرمانہ کارروائی کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ ہفتے کی صبح سوا چھ بجے جائے وقوعہ سے ایک تیز رفتار گاڑی کو گزرتے دیکھا گیا تھا۔

اٹلی میں عیسائی راہبہ مافیا خاندان سے قریبی تعلقات پر گرفتار

اٹلی (ایجنسی) اٹلی میں ایک عیسائی راہبہ کو بدنام زمانہ مافیا خاندان سے تعلق رکھنے پر گرفتار کرلیا گیا ہے۔ شمالی اٹلی سے تعلق رکھنے والی ایک معزز عیسائی راہبہ اینا ڈونیلی کو حال ہی میں Ndragheta نامی مافیا خاندان کے ساتھ تعلقات کے شبے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ 57 سالہ اینا ڈونیلی ایک معزز راہبہ ہیں اور سالانہ میلانی شہری ایوارڈ گولڈن ایمبلون کی وصول کنندہ ہے۔ یہ ایوارڈ انہیں جیلوں میں اور میلان، روم اور بریشیا جیسے شہروں کے شورش زدہ مضافات میں رضا کارانہ کام کرنے پر دیا گیا تھا، لہٰذا انکی گرفتاری سے پورے اٹلی کو دھچکا پہنچا ہے۔ سسٹر اینا اور 24 دیگر افراد کو بریشیا میں Ndragheta سے تعلقات کی تحقیقات کے بعد گرفتار کیا گیا ہے۔ حکام کا دعویٰ ہے کہ ان کے پاس یہ یقین کرنے کی ٹھوس وجوہات ہیں کہ راہبہ ایک طویل عرصے سے جرائم پیشہ افراد کے خاندان کے ساتھ کام کر رہی تھی۔

وزیر دفاع نے بھارت اور روس کی بحریہ کے درمیان گہرے تعلقات کو اجاگر کیا

راج ناتھ سنگھ کی موجودگی میں روس میں جدید ملٹی رول اسٹیلتھ گائیڈڈ میزائل فریگیٹ 'آئی این ایس تُشیل' کو بھارتی بحریہ میں شامل کیا گیا

نئی دہلی۔ جدید ملٹی رول اسٹیلتھ گائیڈڈ میزائل فریگیٹ "آئی این ایس تشیل" (ایف 70) روس کے کالیننگراد کے یانتر شپ یارڈ میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی موجودگی میں بھارتی بحریہ میں شامل کیا گیا۔ وزیر دفاع نے اپنے خطاب میں اس کمیشننگ کو بھارت کی بڑھتی ہوئی سمندری طاقت کے فخر کی علامت اور بھارت اور روس کے درمیان طویل مدتی دوستی میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا، جو مشترکہ اقدار، باہمی اعتماد اور خصوصی اور اسٹریٹیجک شراکت داری کے ذریعے جڑے ہوئے ہیں۔ راج ناتھ سنگھ نے بھارت کے 'آتم نربھر بھارت' کے ویژن میں روس کی حمایت کو بھارت اور روس کے درمیان گہری دوستی کی ایک اور اہم مثال قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ "میڈ ان انڈیا" مواد آئی این ایس تشیل سمیت کئی جہازوں میں مسلسل بڑھ رہا ہے۔ یہ جہاز روسی اور بھارتی صنعتوں کی مشترکہ طاقت کا ایک بڑا ثبوت ہے۔ یہ بھارت کے ٹیکنالوجی میں بہترین ہونے کے سفر کی مثال ہے، جو مشترکہ طور پر آگے بڑھ رہا ہے۔ بھارت اور روس کی بحریہ کے درمیان گہرے تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے، وزیر دفاع نے کہا کہ تکنیکی اور آپریشنل تعاون دونوں ممالک کے درمیان وزیر اعظم نریندر مودی اور روسی صدر جناب ولادیمیر پوتن کی قیادت میں مسلسل نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ انہوں نے بھارتی بحریہ کی بھارتی سمندری خطے (آئی او آر) میں امن اور سلامتی کے عزم کو دوبارہ اجاگر کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہماری بحریہ نے مختلف ہاٹ اسپاٹس میں قزاقی، اسلحہ اور منشیات کی اسمگلنگ کرنے والوں اور غیر ریاستی اداروں کے منصوبوں کو ناکام کیا ہے۔ عمان کی خلیج سے لے کر عدن کی خلیج تک، سوئز سے لے کر ملاکا اور آسٹریلیا سے لے کر مڈغاسکر تک، بھارتی بحریہ، بھارتی سمندری خطے میں نیٹ سیکورٹی فراہم کرنے والے کے طور پر ایک اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ بھارت اپنے دوست ممالک کے ساتھ یہ یقین دہانی کراتا ہے کہ خطے میں سمندری تجارت محفوظ رہے تاکہ سمندر پار تجارت بغیر کسی رکاوٹ کے ہو سکے۔" راج ناتھ سنگھ نے مزید کہا کہ پہلے جواب دہندہ کے طور پر بھارتی بحریہ ہمیشہ اس بات کے لیے تیار رہتی ہے کہ وہ اپنے دوست ممالک کو فوری اور بروقت انسان دوست امداد اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے امداد فراہم کرے۔ وزیر دفاع نے بھارتی بحریہ کے عزم کو دوبارہ اجاگر کیا کہ وہ وزیر اعظم کے ویژن" سکیورٹی اینڈ گروتھ فار آل ان دی ریجن (ایس اے جی اے آر۔ساگر)" کو حقیقت کا رنگ دینے کے لیے کام کر رہی ہے، جسے بھارتی بحری پالیسی کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا گیا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ "اس ویژن کا مقصد بھارت کے سمندری خطے میں امن، استحکام اور اقتصادی خوشحالی کو فروغ دینا ہے۔ ساگر، بھارت کے مشترکہ سکیورٹی، سمندری تعاون اور پائیدار ترقی کے تئیں عزم کی علامت ہے۔ اس عزم میں ہمیں ہمیشہ روس کی حمایت حاصل رہی ہے۔ جناب راج ناتھ سنگھ نے، اس بات کے تئیں پختہ اعتماد ظاہر کیا کہ نئی توانائی اور جوش کے ساتھ بھارت اور روس آنے والے وقتوں میں اپنے تعاون کی مکمل صلاحیت کو حقیقت کا روپ دیں گے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ دونوں ممالک نہ صرف موجودہ تعاون کے شعبوں کو مستحکم کریں گے، بلکہ نئے اور غیر دریافت شدہ شعبوں میں کام کرنے کو بھی ترجیح دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ "بھارت اور روس مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی، خلائی تحقیق اور انسداد دہشت گردی کے شعبوں ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھا کر، ان میں تعاون کے نئے دور میں قدم رکھیں گے"۔ اس موقع پر، بھارتی بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے، اس پروجیکٹ میں شامل تمام افراد، خاص طور پر شپ یارڈ کے کارکنوں اور تمام روسی اور بھارتی اصل سامان بنانے والی کمپنیوں کو مبارکباد دی، جنہوں نے اس پروجیکٹ میں بھارتی نظاموں کو روسی نظاموں کے ساتھ بے نقص انضمام اور اس پروجیکٹ میں حاصل کی گئی معیار کی صلاحیت کی اپ گریڈیشن میں شاندار کام کیا ہے۔ اس پروگرام میں روس کے نائب وزیر دفاع الیگزینڈر وسیلے ویچ فومین، کالینگراد کے گورنر الیکسی سرگئی ویچ بیسپروزوانکھ، روسی بحریہ کے کمانڈر ان چیف ایڈمرل الیگزینڈر الیکسی ویچ موئسیف، روس میں بھارت کے سفیر ونے کمار اور بھارت و روسی حکومتوں، بحریہ اور صنعتوں کے دیگر سینئر حکام بھی موجود تھے۔

شام: سیکڑوں پاکستانی زائرین پھنس گئے، رابطے منقطع

اسلام آباد، 9 دسمبر (یو این آئی) شام میں حالات خراب ہونے کے سبب سیکڑوں پاکستانی زائرین پھنس گئے ہیں، جس میں چنیوٹ کا ایک خاندان بھی پریشانی کا شکار ہے۔ تفصیلات کے مطابق شام میں سیکڑوں پاکستانی پھنس گئے اور ان کے خاندان والوں کے ساتھ رابطے بھی منقطع ہو گئے ہیں۔ چنیوٹ کا ایک خاندان بھی وہاں شدید پریشانی کا شکار ہے، متاثرہ خاندان کے نوجوان علی نے چنیوٹ میں اے آر وائی نیوز کو بتایا کہ خاندان کے پندرہ افراد زیارات کیلئے گئے تھے، اب ان سے کوئی رابطہ نہیں ہم حکومت سے اپیل ہے پھنسے ہوئے پاکستانیوں کی وطن واپسی کیلئے فوری انتظامات کیے جائیں۔ وزارت خارجہ نے شام میں پاکستانیوں کی سہولت کیلئے کرائسز مینجمنٹ یونٹ فعال کردیا ہے اور دمشق میں موجود پاکستانیوں اور ان کے اہلخانہ سے کہا ہے کہ پاکستانی سفارتخانے کے واٹس ایپ نمبرز اور ای میل پر رابطے کیے جائیں، ہوائی اڈا کھلنے کے بعد پاکستانیوں کی واپسی کو سفارتخانہ آسان بنائے گی۔ پاکستانی شہری ظہیر عباس نے بتایا کہ شام میں تین سو سے زائد پاکستانی زائرین پھنسے ہوئے ہیں اور کرفیو کے باعث حالات مشکل ہو گئے ہیں، زائرین میں خواتین، بچے اور بزرگ بھی شامل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کھانے پینے کی قلت پیدا ہوگئی ہے اور بزرگوں کے پاس دوا ختم ہوچکی ہے، شام میں پھنسی پاکستانی خاتون وجیہہ زہرا نے بتایا کہ ہمیں اپنے ہوٹل سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں ہے، بہت مشکل حالات کا سامنا ہے، ہماری آواز کو حکومت تک پہنچائیں کہ ہماری مدد کی جائے اور زائرین کو جلد پاکستان پہنچانے کے انتظامات کیے جائیں۔ کنٹری منیجر شام ونگز ایئرلائن طارق سلیم اللہ کی اے آر وائی نیوز سے ٹیلیفونک گفتگو میں بتایا کہ شام سے 149 مسافروں کو لیکر لاہور آنے والی پرواز منسوخ کردی گئی ہے کیونکہ شام میں باغیوں نے ایئرپورٹ بند کردیا ہے۔ طارق سلیم اللہ کا کہنا تھا کہ شام ونگز ایئرلائن کے ذریعے مجموعی طور پر 255 پاکستانی مسافر پھنس گئے ہیں تاہم صورتحال ایک دو روز میں واضح ہونے پروازوں کی بحالی کا فیصلہ ہوگا۔

سوڈان، ملکی فوج اور ریپڈ فورسز کے درمیان جھڑپ میں 9 افراد ہلاک

خرطوم، 9 دسمبر (یو این آئی) سوڈان کے دارالحکومت خرطوم میں تقریباً 20 مہینوں سے فوج کے ساتھ لڑنے والی ریپڈ سپورٹ فورسز کے حملے میں 9 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ خرطوم کی صوبائی وزارت صحت کے بیان میں بتایا گیا ہے کہ ریپڈ فورسز نے دارالحکومت کے مغرب میں واقع اُمدرمان کے علاقے میں بستیوں کو توپ کے گولوں سے نشانہ بنایا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حملے میں 9 افراد جان کی بازی ہار گئے اور 35 افراد زخمی ہوئے۔ 15 اپریل 2023 سے سوڈان میں فوج اور ایک دور میں اس سے منسلک ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان فوجی اصلاحات اور انضمام جیسے مسائل پر اختلاف کی وجہ سے تنازعات موجود ہیں۔ اس جنگ کے خاتمے کے لیے حل کی تمام تر کوششیں بے سود ثابت ہوئیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق دنیا کے سب سے بڑے نقل مکانی کرنے اور فاقہ کشی ہونے والے سوڈان میں جھڑپوں کے نتیجے میں 20 ہزار سے زائد افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔

اسد نے اقتدار کی پرامن منتقلی کی ہدایت دی اور ملک چھوڑنے کا فیصلہ کیا: روس

ماسکو، 9 دسمبر (یو این آئی) روس نے شام کے معزول رہنما بشار اسد کے ملک چھوڑنے کا اعلان کیا ہے۔ کچھ ذرائع نے بھی اسد اور ان کے خاندان کا روس میں ہونے کی اطلاع دی ہے۔ روس وزارت خارجہ کی جانب سے جاری کردہ تحریری بیان میں شام کی تازہ ترین صورتحال سے متعلق جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ شام کی صورتحال "ڈرامائی اور تشویشناک" ہے۔ بیان میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسد اور مسلح تصادم میں شامل قوتوں کے درمیان مذاکرات جاری ہیں۔ مذاکرات کے نتیجے میں اسد نے اقتدار کو پرامن طریقے سے منتقل کرنے کی ہدایت دی اور ملک چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے تاہم روس ان مذاکرات میں شامل نہیں تھا"۔ روسی خبر رساں ایجنسی TASS کے مطابق، اسد اور ان کے خاندان کو پناہ دینے کی پیشکش کی گئی ہے، اور وہ دارالحکومت ماسکو پہنچ گئے ہیں۔ خبر میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ "اسد اور ان کے خاندان کو ماسکو میں انسانی بنیادوں پناہ دی گئی ہے"۔ واضح رہے کہ 27 نومبر کو شام میں حکومتی قوتوں اور مخالف مسلح گروپوں کے درمیان جھڑپیں شدت اختیار کر گئی تھیں۔ 7 دسمبر کو دارالحکومت دمشق میں داخل ہونے والے گروپوں کو عوامی حمایت حاصل ہونے کے بعد حکومت، دمشق اور دیگر کئی علاقوں کا کنٹرول مکمل طور پر کھو بیٹھی تھی اور کل ملک میں بعث پارٹی کے 61 سالہ اقتدار کا خاتمہ ہوگیا ہے۔

سرد خانے میں آگ لگنے سے 9 مزدور جان سے گئے

بیجنگ، 9 دسمبر (یو این آئی) چین کے شمالی صوبے شنڈونگ میں سرد خانے کی تعمیر کے دوران آگ بھڑک اٹھی، جس کے باعث 9 مزدور لقمہ اجل بن گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق چین کے شمالی صوبے شنڈونگ میں 'لانزن' نامی مقامی کمپنی کے لئے سرد خانے کی تعمیر کے دوران 'آئسولیشن سامان' میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی۔ افسوسناک واقعے میں 9 مزدور زندگی کی بازی ہار گئے، پولیس کی جانب سے واقعے کی تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔ اس سے قبل آسٹریلیا کے شہر میلبرن میں نامعلوم افراد نے یہودیوں کی عبادت گاہ کو نذر آتش کردیا، اڈاس اسرائیل نامی سیناگوگ کو اس وقت آگ لگائی گئی جب کچھ افراد اندر عبادت کررہے تھے۔ رپورٹ کے مطابق پولیس کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ سیناگوگ کا زیادہ تر حصہ جل کر راکھ ہوگیا ہے، تاہم واقعے میں کسی شخص کو بھی سنگین زخم نہیں آئے۔ عینی شاہد نے دو افراد کو دیکھا تھا جنہوں نے ماسک پہنا ہوا تھا۔ پولیس نے کہا کہ ملزمان کی تلاش کے لیے پیٹرولنگ بڑھا رہے ہیں جبکہ سی سی ٹی وی فوٹیج اور عینی شاہدین کے انٹرویوز کی مدد سے بھی سراغ لگانے کی کوشش کریں گے۔ آسٹریلیا کے شہر میلبرن میں میں موجود سیناگوگ کے بورڈ ممبر بینجمن کلین کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ آگ لگنے کے وقت کچھ افراد عبادت میں مصروف تھے اور ایک دھماکے دار آواز سنائی دی۔ انہوں نے کہا کہ سیناگوگ کے اندر مائع مواد ڈالا گیا تھا اور آگ لگائی گئی۔

بائیڈن نے شام میں امریکی حمایت کا خاکہ پیش کرتے ہوئے فضائی حملوں کا اعلان کیا

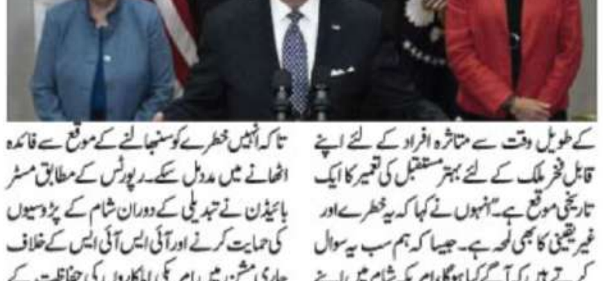

واشنگٹن، 9 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر جو بائیڈن نے شام میں بشار الاسد حکومت کے خاتمے کو ایک اور تاریخی موقع قرار دیتے ہوئے اس خطے میں امریکی حمایت کے لئے ایک خاکہ پیش کیا یہ اطلاع پیر کو میڈیا رپورٹس سے ملی۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق، امریکی صدر نے باغیوں کے شدید حملے کی وجہ سے حیرت انگیز طور پر بشار الاسد کی حکومت کے زوال کے بعد وائٹ ہاؤس میں اپنے پہلے تبصرے میں یہ بات کہی۔ مسٹر بائیڈن نے یہ بھی اعلان کیا کہ امریکہ نے شام میں درجنوں فضائی حملے کیے ہیں کیونکہ وہ داعش کو دوبارہ سر اٹھانے سے روکنے کے لیے پرعزم ہے۔ سی این این نے مسٹر بائیڈن کے حوالے سے کہا کہ "یہ شام کے طویل وقت سے متاثرہ افراد کے لئے اپنے قابل فخر ملک کے لئے بہتر مستقبل کی تعمیر کا ایک تاریخی موقع ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ خطرے اور غیر یقینی کا بھی لمحہ ہے۔ جیسا کہ ہم سب یہ سوال کرتے ہیں کہ آگے کیا ہوگا، امریکہ شام میں اپنے اتحادیوں اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ کام کرے گا تاکہ انہیں خطرے کو سنبھالنے کے موقع سے فائدہ اٹھانے میں مدد مل سکے۔ رپورٹس کے مطابق مسٹر بائیڈن نے تبدیلی کے دوران شام کے پڑوسیوں کی حمایت کرنے اور آئی ایس آئی ایس کے خلاف جاری مشن میں امریکی اہلکاروں کی حفاظت کے عزم کا اظہار کیا۔ صدر آنے والے دنوں میں خطے میں اپنے ہم منصبوں سے ملاقات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور امریکی حکام کو خطے میں تعینات کیا جائے گا۔ یو ایس سینٹرل کمانڈ کے مطابق، امریکی فوج نے اتوار کو درجنوں فضائی حملے کئے جس میں بی-52 بمبار، ایف-15 لڑاکا طیارے اور اے-10 طیارے سمیت فضائیہ کے اثاثوں کا استعمال کرتے ہوئے داعش کے 75 سے زیادہ اہداف پر حملہ کیا گیا۔ مسٹر بائیڈن کے تبصرے ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہفتے کے روز تنازعہ کے لیے عملی نقطہ نظر پر زور دیا اور کہا کہ امریکہ کو اس میں شامل نہیں ہونا چاہیے۔ اتوار علی الصبح، جب باغی گروپوں نے دمشق پر قبضہ کرلیا۔

SINCE: 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

عظیم شخصیات کی توانائی صدیوں تک مثبت تخلیق کو وسعت دیتی ہے

متوازن زندگی کے لیے معنویت کے ساتھ روحانیت کا ہونا بھی ضروری ہے، پی ایم مودی کا احمد آباد میں رام کرشنا مٹھ کی طرف سے منعقدہ تقریب سے خطاب

احمد آباد، (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو گجرات کے احمد آباد میں رام کرشنا مٹھ کی طرف سے منعقدہ ایک تقریب سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عظیم شخصیات کی توانائی کئی صدیوں تک دنیا میں مثبت تخلیق کو وسعت دیتی رہتی ہے۔ اس موقع پر مسٹر مودی نے کہا کہ انتہائی قابل احترام شریمت سوامی گوتمانند مہاراج، ہندوستان اور بیرون ملک سے رام کرشنا مٹھ اور مشن کے قابل احترام سنتوں، گجرات کے وزیر اعلی بھوپیندر بھائی پٹیل، اس پروگرام سے وابستہ دیگر تمام معززین، خواتین و حضرات، نمسکار، گجرات کا بیٹا ہونے کے ناطے میں آپ سب کو اس پروگرام میں خوش آمدید کہتا ہوں اور مبارکباد دیتا ہوں۔ میں ماں شاردا، گرودیو رام کرشن پرمہنس اور سوامی وویکانند کو ان کے مقدس قدموں میں جھکتا ہوں۔ آج کا پروگرام شریمت سوامی پریمانند مہاراج جی کے یوم پیدائش پر منعقد کیا جا رہا ہے۔ میں بھی ان کے قدموں میں پرنام کرتا ہوں۔

وزیر اعظم نے مزید کہا کہ عظیم شخصیات کی توانائیاں کئی صدیوں تک دنیا میں مثبت تخلیق کو وسعت دیتی رہتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج سوامی پریمانند مہاراج کے یوم پیدائش پر ہم ایسے مقدس کام کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ لیکھمبا میں نو تعمیر شدہ پرارتھنا سبھا گرہ اور سادھو نواس ہندوستان کی سنت روایت کو پروان چڑھائیں گے۔ یہاں سے خدمت اور تعلیم کا سفر شروع ہو رہا ہے جس سے آنے والی کئی نسلیں مستفید ہوں گی۔ سری رام کرشن دیو کا مندر، غریب طلبہ کے لیے ہاسٹل، ووکیشنل ٹریننگ سینٹر، اسپتال اور مسافروں کے لئے رہائش، یہ کام روحانیت پھیلانے اور انسانیت کی خدمت کا ذریعہ بنیں گے اور ایک طرح سے مجھے گجرات میں دوسرا گھر مل گیا ہے۔ ویسے بھی میں سنتوں کے درمیان روحانی ماحول میں بہت خوشی محسوس کرتا ہوں۔ میں اس موقع پر آپ سب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور نیک خواہشات پیش دیتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ سانند کے اس علاقے سے بہت سی یادیں وابستہ ہیں۔ میرے بہت سے پرانے دوست اور روحانی بھائی بھی اس پروگرام میں شامل ہیں۔ میں نے اپنی زندگی کا بہت حصہ یہاں آپ میں سے بہت سے لوگوں کے ساتھ گزارا ہے، بہت سے گھروں میں رہا ہوں، کئی گھرانوں میں ماؤں بہنوں کا پکا ہوا کھانا کھایا ہے، ان کی خوشیوں اور غموں میں شریک رہا ہوں۔ میرے وہ دوست جانتے ہوں گے کہ ہم نے اس علاقے اور یہاں کے لوگوں کی کتنی جدوجہد دیکھی ہے۔ آج ہم معاشی ترقی دیکھ رہے ہیں جس کی اس علاقے کو ضرورت تھی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ مجھے پرانا وقت یاد ہے کہ پہلے اگر آپ کو بس سے جانا ہوتا تھا تو ایک بس صبح اور ایک شام کو آتی تھی۔ اس لیے زیادہ تر لوگوں نے سائیکل پر جانے کو ترجیح دیتے تھے۔ اس لیے میں اس علاقے کو اچھی طرح جانتا ہوں۔ ایسا لگتا ہے جیسے میں اس کے ہر حصے سے جڑا ہوا ہوں۔ میرا ماننا ہے کہ ہماری کوششوں اور پالیسیوں کے ساتھ اس میں آپ کے سنتوں کا بھی بڑا کردار ہے۔ اب زمانہ بدل گیا ہے اور معاشرے کی ضروریات بھی بدل گئی ہیں۔ اب میں چاہوں گا کہ ہمارا یہ علاقہ معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ روحانی ترقی کا بھی مرکز بنے۔ کیونکہ متوازن زندگی کے لیے معنویت کے ساتھ روحانیت کا ہونا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ سانند اور گجرات ہمارے سنتوں اور باباؤں کی رہنمائی میں اس سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ پرانے سنتوں کو معلوم ہے کہ رام کرشن مشن، رام کرشن مشن کے سنتوں اور سوامی وویکانند کے خیالات نے میری زندگی کو کس طرح سمت دی ہے۔ اس لیے جب بھی مجھے موقع ملتا ہے، میں اپنے اس کنبہ میں آنے اور آپ سے رابطہ قائم کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ سنتوں کے آشیرواد سے میں نے مشن سے متعلق بہت سے کاموں میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ 2005 میں، مجھے وڈودرا میں دلارام بنگلے کو رام کرشنا مشن کے حوالے کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ سوامی وویکانند جی نے یہاں کچھ وقت گزارا تھا اور میں خوش قسمت ہوں کہ پوجیا سوامی آتمستانند جی خود موجود تھے، کیونکہ مجھے ان کی انگلی پکڑ کر چلنا سیکھنے کا موقع ملا تھا، مجھے اپنے روحانی سفر میں ان کا تعاون ملا تھا اور یہ میری خوش قسمتی تھی کہ میں نے وہ دستاویزات ان کے ہاتھوں میں سونپی تھے۔ اس وقت بھی مجھے سوامی آتماستھانند جی سے مسلسل پیار ملتا رہا ہے، زندگی کے آخری لمحے تک ان کا پیار اور آشیرواد میری زندگی کا بہت بڑا اثاثہ ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ سوامی وویکانند ہندوستان کو ایک مضبوط اور خود انحصار ملک کے طور پر دیکھنا چاہتے تھے۔ ملک اب ان کے خواب کی تعبیر کی طرف بڑھ چکا ہے۔ اس خواب کو جلد از جلد پورا کرنے کے لیے، ایک مضبوط اور قابل ہندوستان کے لیے ایک بار پھر انسانیت کو سمت دینے کے لیے، ہر ملک کے باشندے کو گرودیو رام کرشن پرمہنس اور سوامی وویکانند کے خیالات کو اپنانا ہوگا۔ اس طرح کے پروگرام اور سنتوں کی کاوشیں اس کے لیے ایک بہترین ذریعہ ہیں۔ انہوں نے کہا، ''میں ایک بار پھر آج کے پروگرام کے لیے آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ میں تمام قابل احترام سنتوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اور آپ سب کا بہت بہت شکریہ اس امید کے ساتھ کہ آج کی نئی شروعات سوامی وویکانند کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے میں ایک نئی توانائی بنے گی۔

سونیا گاندھی 78 سال کی ہوئیں

وزیر اعظم مودی، ملکارجن کھڑگے سمیت کئی رہنماؤں نے دی مبارک باد

نئی دہلی۔ کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی آج 78 سال کی ہوگئیں۔ یوم پیدائش کے موقع پر انہیں ملک بھر سے مبارکباد اور نیک خواہشات کے پیغامات بھیجے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی سونیا گاندھی کو نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے ان کی طویل عمری اور صحت مندی کی تمنا کی ہے۔ اس کے علاوہ ملک کے کئی قدآور رہنماؤں نے بھی سونیا گاندھی کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پوسٹ میں لکھا محترمہ سونیا گاندھی کو یوم پیدائش کی مبارک باد۔ میں ان کی طویل عمری اور بہتر صحت کی دعا کرتا ہوں۔

کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی سونیا گاندھی کو ان کے یوم پیدائش پر مبارک باد پیش کی اور ان کی نرم مزاجی اور ہمت کی تعریف کی۔ انہوں نے ایکس پر لکھا، کانگریس پارلیمانی پارٹی کی صدر سونیا گاندھی کو ان کے یوم پیدائش پر دلی مبارک باد۔ حاشیے پر پڑے لوگوں کے حقوق کی اصل حامی، مخالف حالات میں بھی انتہائی شائستگی، وقار اور ہمت کا مظاہرہ کرنے والی، عوامی زندگی میں ان کے تعاون نے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا ہے۔

وہیں ایکس پر ایک پوسٹ میں کانگریس کے آفیشیل اکاؤنٹ سے بھی سونیا گاندھی کو یوم پیدائش کی مبارک باد پیش کی گئی۔ کانگریس کے انچارج کے سی۔ وینو گوپال نے اپنے مبارک باد پیغام میں لکھا ''پی ایم ڈاکٹر منموہن سنگھ جی کے تحت سُشاسن کے سالوں کے دوران ان کی قیادت ہندوستان کی آزادی کے بعد ترقیاتی سفر کے لیے اہم تھی۔ قابل ذکر ہے کہ سونیا گاندھی 1998 میں انڈین نیشنل کانگریس پارٹی کی صدر منتخب ہوئی تھیں اور اس عہدے پر سب سے طویل عرصے تک رہیں۔ انہوں نے 1997 میں کانگریس کی بنیادی رکنیت حاصل کی تھی۔ کانگریس پارٹی کے بہت اصرار پر انہوں نے سیاست میں اپنے قدم رکھے تھے۔ وہ قومی مشاورتی کونسل کی چیئرپرسن بھی رہ چکی ہیں۔

خواجہ غریب نواز کی ماہانہ چھٹی روایتی انداز میں منائی گئی

اجمیر، (یو این آئی) راجستھان کے اجمیر میں واقع خواجہ معین الدین حسن چشتی کی ماہانہ چھٹی پیر کو درگاہ شریف پر ہزاروں عقیدت مندوں کے درمیان روایتی انداز میں مذہبی رسومات کے ساتھ منائی گئی۔ خواجہ صاحب کے 813 ویں سالانہ عرس سے قبل آج غریب نواز کی چھٹھ کے موقع پر درگاہ میں صبح چھٹی کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر خواجہ صاحب کی چھٹی کا فاتحہ کے علاوہ انہوں نے منقبت پیش کی۔ خواجہ صاحب کی تعلیم و تربیت عام زائرین میں پڑھی جاتی تھی۔ اس دوران آستانہ پر عاشقان خواجہ کی لمبی قطاریں بھی نظر آئیں۔ خادمین کی جانب سے ملک میں امن، ہم آہنگی، بھائی چارے، فرقہ وارانہ اتحاد اور خوشحالی کے لیے دعا کی گئی۔ تبرک کی تقسیم انجمن نے کی تھی۔ آج چھٹی کے موقع پر درگاہ میں زائرین کی بڑی بھیڑ تھی۔ چھٹی پروگرام میں شرکت کے بعد زائرین تیزی سے گھروں کو لوٹنے لگے۔

ملک کو سنگین چیلنجوں کا سامنا: دھنکھڑ

نئی دہلی، (یو این آئی) راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے پیر کو کہا کہ جب ملک سنگین چیلنجوں کا سامنا کر رہا ہو تو ایوان کو عوام کی حوصلہ افزائی کے لئے متحد آواز اٹھانی چاہئے تاکہ ان طاقتوں کو شکست دی جا سکے۔ امریکی سرمایہ کار جارج سوروس کے حوالہ سے ایوان میں جاری ہنگامے کے درمیان مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ ملک میں منفی ایجنڈا بہت تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ ایسی سازشوں کو برداشت یا نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا، ''ڈیپ اسٹیٹ کے کام کاج پر توجہ دی جانی چاہئے۔ یہ ہمیں کووڈ بیماری سے زیادہ نقصان پہنچاتا ہے۔ اس پر پورے ملک کو ایک آواز ہونے کی ضرورت ہے۔ ملک کو مجموعی طور پر عوام کو ایک سمت دینی چاہئے تاکہ ہندوستان کے تمام دشمنوں کو یہ سبق ملے کہ وہ ہماری سالمیت، ہماری خودمختاری کو چیلنج کرنے اور ہماری ترقی میں رکاوٹ ڈالنے کی ہمت نہ کریں۔

انہوں نے اراکین سے کہا کہ ہمارا طرز عمل ایسا ہونا چاہیے کہ لوگوں کی پارلیمنٹ میں زیادہ دلچسپی ہو کیونکہ اگر پارلیمنٹ میں ہونے والی بات چیت میں عام لوگوں کے جذبات نہیں ہوں گے تو پارلیمنٹ غیر متعلقہ ہو جائے گی۔ ملک کو درپیش سنگین چیلنجز پر بحث کرنا پارلیمنٹ کے لیے بنیادی ہے۔ دونوں جماعتوں کے ممبران کو خود کا جائزہ لینے کی دعوت دیتے ہوئے، چیئرمین نے کہا، ''انہیں حلف اٹھانا ہوگا اور ملک کے سامنے ایک مثال قائم کرنی ہوگی کہ ہم سب سے پہلے ہندوستانی ہیں، ہمارے لیے قوم سب سے پہلے ہے۔ قوم پرستی سے ہماری وابستگی سو فیصد ہونی چاہیے۔ ہم اپنی قوم پرستی کو کم نہیں ہونے دیں گے۔ ہم اپنے اتحاد، سالمیت اور خودمختاری کے لیے کسی چیلنج کو برداشت نہیں کریں گے۔'' مسٹر دھنکھڑ نے کہا، یہ ہمارے وجود کے لیے ایک چیلنج ہے۔ ہم بحیثیت قوم ان مذموم قوتوں کا مقابلہ کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ یہ طاقتیں ہندوستان کی دشمن ہیں۔ یہ دشمن طاقت کا نظام تیار ہو رہا ہے۔ اسے بے اثر کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام تفرقہ انگیز طاقتیں ہندوستان کے تصور کے لیے نقصان دہ ہیں۔ یہ تمام طاقتیں ہندوستانی جمہوریت کو تباہ کرنے، ترقی کو روکنے اور معاشی ترقی کو روکنے کی سازش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ان قوتوں کو شکست دینی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ایوان کے کام کو خوش اسلوبی سے چلانے کے لیے قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف کے درمیان میٹنگ ہوئی ہے۔ دونوں فریق اور کچھ دوسرے لیڈر جیسے ترو چی شیوا، پرمود تیواری اور جے رام رمیش اس میں موجود تھے۔

گنگا معیار سے کہیں زیادہ آلودہ ہے، کمبھ میں آچمن کے لائق نہیں: کانگریس

نئی دہلی، (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ اگلے ماہ سے پریاگ راج میں مہا کمبھ کا انعقاد ہونا ہے لیکن گنگا کا پانی معیار سے کہیں زیادہ آلودہ ہے اور اس سے عقیدت مند آچمن نہیں کر سکتے، اس لیے حکومت کو اس سمت میں ضروری اقدامات کرنے چاہئیں کانگریس کے میڈیا کوآرڈینیٹر ابھے دوبے نے پیر کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں بی جے پی حکومت پر لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے کا الزام لگایا اور کہا کہ گنگا کو آلودگی سے پاک بنانے کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا ہے۔ گنگا کا پانی ڈبکی لگانے اور آچمن کے استعمال کے لیے موزوں نہیں پایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومتیں ہمارے ایشوریا اور ویدک عقائد کے ساتھ کھیل رہی ہیں۔ ہماری سناتن ثقافت پر حملہ کر رہی ہیں۔ مانا جاتا ہے کہ مہا کمبھ پوری دنیا کا سب سے بڑا مذہبی پروگرام ہے اور اس سال مہا کمبھ کا اہتمام پریاگ راج میں 13 جنوری، پوش پورنیما سے شروع ہو کر 26 فروری مہاشیو راتری تک جاری رہے گا۔ اس میں 6 بڑے شاہی اشنان ہوں گے۔ ترجمان نے کہا، ''یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ حال ہی میں نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) نے اتر پردیش اور ملک کی بی جے پی حکومتوں پر تلخ تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر گنگا میں سیوریج کو روکنے کے لیے فوری طور پر سخت اقدامات نہیں اٹھائے گئے تو مہا کمبھ میں آنے والے لوگوں کی صحت متاثر ہوگی۔ انہوں نے کہا، اتراکھنڈ میں گنگا کا اصل مقام ہی آلودہ پایا گیا۔ این جی ٹی نے اتراکھنڈ کے ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر تک کے حکم دیے۔ اتراکھنڈ میں بھی گنگا میں نالوں کے پانی کو ملائے جانے کی ہولناکی ایسی تھی کہ این جی ٹی نے 9 فروری 2024 کو اپنے حکم نامے میں یہ لکھ دیا کہ متعلقہ ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کیا جانا چاہئے اور ایف آئی آر کا حکم دے دیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے پارلیمانی حلقہ وارانسی میں آسی اور ورونا ندیوں کی حالت زار سے متعلق دو عرضیوں کی سماعت کے دوران این جی ٹی نے گنگا کے پانی کی پاکیزگی کو لے کر کلکٹر کی سرزنش کرتے ہوئے پوچھا کہ کیا آپ گنگا کا پانی پی سکتے ہیں؟ کیوں نہیں بورڈ لگا دیتے ہیں کہ گنگا کا پانی نہانے اور پینے کے قابل نہیں ہے۔ مسٹر دوبے نے کہا، ''جن کو ماں گنگا نے بلایا ہے، انہوں نے گنگا میں گٹر کا پانی ملایا ہے۔ کیا اتر پردیش کے وزیر اعلی، کروڑوں عقیدت مندوں کو یہ یقین دلائیں گے کہ کمبھ تک گنگا کا پانی اشنان اور آچمن کے لائق ہوگا۔ کیا اعلی سطحی کمیٹی کی پوری ریاست کے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس اور نالوں کو گنگا میں ملائے جانے کی حقیقت پر مبنی رپورٹ فوری طور پر این جی ٹی میں پیش کریں گے۔ کیا مسٹر مودی قوم سے معافی مانگیں گے اور کمبھ اور ماں گنگا کے تقدس کو برقرار رکھنے کے لیے فوری طور پر مناسب قدم اٹھائیں گے؟

مرشدآباد میں بم دھماکہ، 3 لوگوں کی موت، عمارت زمیں دوز

مرشدآباد۔ مغربی بنگال کے مرشدآباد میں بم دھماکہ ہوا ہے جس میں 3 لوگوں کی موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ دھماکہ غیر قانونی بم بنانے کے دوران ہوا۔ دھماکہ اتنا شدید تھا کہ ایک عمارت بری طرح سے منہدم ہوگئی۔ دھماکہ کچا بم باندھنے کے دوران ہوا جس کی زد میں آنے سے 3 لوگوں کی جانیں چلی گئیں۔ اس دھماکہ میں منہدم عمارت اور اس کے ملبے کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ ہندوستان کی خبر کے مطابق دھماکہ میں مکان مالک کی موت ہوگئی جبکہ دیگر دو نوجوان کی جانیں بھی چلی گئی ہیں۔ گھر کے ساتھ رہ رہے پڑوسیوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے دھماکہ کی تیز آواز سنی لیکن انہیں پتہ نہیں چل سکا کہ آخر کیا ہوا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعہ اتوار کی دیر رات کا ہے۔ حادثے کی جانکاری ملتے ہی پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچی۔

نیٹ یو.جی 2025: میڈیکل داخلہ امتحان نیٹ یو.جی چار مئی کو منعقد ہونے کا امکان!

کوٹہ: نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) ہی ملک کا سب سے بڑا میڈیکل داخلہ امتحان، قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ (نیٹ یو جی 2025) کو کرا سکتی ہے۔ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی نے مشترکہ داخلہ امتحان مین (جے ای ای مین 2025) کے امتحان کی تاریخوں کا اعلان کر دیا ہے۔ جنوری کے سیشن کے لیے رجسٹریشن بھی ہو چکا ہے، دوسری طرف کانپور آئی آئی ٹی، جو مشترکہ داخلہ امتحان ایڈوانسڈ (جے ای ای ایڈوانس 2025) کا انعقاد کرتی ہے، نے بھی اپنے امتحان کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے۔ جس میں امتحان 18 مئی 2025 کو ہونے جا رہا ہے۔ کوٹا کے پرائیویٹ کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کے کیریئر کونسلنگ ماہر پاریجت مشرا نے کہا کہ نیٹ یو جی 2025 امیدوار ابھی بھی امتحانی کیلنڈر کا انتظار کر رہے ہیں۔ ایسے میں امید کی جا رہی ہے کہ مئی کے پہلے اتوار کو نیٹ یو جی کا امتحان کرایا جائے۔ ایسے میں اس بار پہلا اتوار 4 مئی کو ہونے والا ہے جس کی وجہ سے اس بار امتحان 4 مئی کو ہونے کا امکان ہے۔

ماہر پاریجت مشرا نے کہا کہ پچھلے سال نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی نے ستمبر کے مہینے میں جے ای ای مین، نیٹ یو جی اور سی یو ای ٹی یو جی سمیت دیگر امتحانات کی تاریخوں کا اعلان کیا تھا لیکن اس بار یہ اعلان صرف جے ای ای مین کے لیے کیا گیا ہے۔ جبکہ نیٹ یو جی اور سی یو ای ٹی یو جی کے امیدوار انتظار کر رہے ہیں۔

مدھیہ پردیش میں ہر طرف انارکی: پٹواری

بھوپال، (یو این آئی) مدھیہ پردیش کانگریس کے صدر جیتو پٹواری نے بھارتیہ جنتا پارٹی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے آج کہا کہ ریاست میں ہر طرف انارکی پھیلی ہوئی ہے اور تقریباً ہر جرائم کے معاملے کی کڑیاں بی جے پی لیڈروں سے جڑ رہی ہیں۔ یہاں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران مسٹر پٹواری نے کہا کہ ودیشا بی جے پی کے ضلع نائب صدر یوگیندر سولنکی کے خلاف اپنے ہی کنبہ کی ایک لڑکی کی عصمت دری کرنے کا مقدمہ درج ہوا ہے۔ 10 دن پہلے بالاگھاٹ میں بی جے پی لیڈر نے ایک ٹیچر کی عصمت دری کی تھی۔ اکتوبر میں مہو میں فوجی جوانوں کے ساتھ جو خواتین تھیں ان کی عصمت دری کے معاملے میں بھی بی جے پی کے لوگوں کے نام سامنے آئے تھے۔ اسی طرح کے معاملات دتیا اور جبل پور میں بھی ہوئے ہیں۔ آخر ایسے تمام واقعات میں صرف بی جے پی لیڈر ہی کیوں سامنے آتے ہیں یہ ایک بڑا سوال ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایسے بہت سے معاملات سیاسی دباؤ میں دب جاتے ہیں۔ حکومت کو نوٹس لینا چاہیے۔ آئندہ 16 تاریخ کو کانگریس کے اسمبلی گھیراؤ پر انہوں نے کہا کہ کانگریس 16 تاریخ کو حکومت سے کسانوں، بے روزگاروں اور نوجوانوں کے مسائل کے بارے میں حساب مانگے گی۔

سونیا گاندھی نے ملک کی سیاسی زندگی کو رول ماڈل فراہم کیا: اکھلیش

پٹنہ، (یو این آئی) بہار کانگریس کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے آج کہا کہ ہندوستانی سیاست میں دانشمندی اور قربانی کی علامت سونیا گاندھی نے ملک میں سیاسی زندگی کو ایک مثال فراہم کیا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ سمیت سینئر لیڈروں نے پیر کو یہاں صداقت آشرم میں کیک کاٹ کر کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی کی سالگرہ منائی۔ اس موقع پر ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ ہندوستانی سیاست میں دانشمندی اور قربانی کی علامت سونیا گاندھی نے ملک میں سیاسی زندگی کے لیے ایک آئیڈیل فراہم کیا ہے۔ قربانی کی ایسی مثال ہندوستانی سیاست میں کم ہی ملتی ہے۔ تمام کانگریسیوں کو سونیا گاندھی سے تحریک ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعظم آنجہانی راجیو گاندھی کے انتقال کے بعد جب پورے ملک میں کانگریس پارٹی کی پوزیشن بہت کمزور ہو گئی تھی، ایسا لگ رہا تھا کہ اس وقت کانگریس دوبارہ کبھی اقتدار میں نہیں آ سکے گی۔ سونیا گاندھی نے صرف اس لیے پارٹی کی حمایت کی کہ وہ قوم کی خدمت کر سکیں۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ سونیا گاندھی کی وجہ سے ہی کانگریس دوبارہ اپنے پیروں پر کھڑی ہو سکی اور اقتدار حاصل کر سکی کانگریس کی قیادت میں ہی ممکن ہے کہ ایک دن کانگریس پورے ملک میں عوام کے دل سے اقتدار کی چوٹی تک دوبارہ قائم ہوگی۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ قربانی اور پیار کی ایک مجسم سونیا گاندھی نے اپنی پوری زندگی میں واسودھیوا کٹمبکم کے تصور کو اپنایا۔ سونیا گاندھی کے خیالات اور طرز زندگی دونوں ہی سیاسی نظریات ہیں۔ انہوں نے مسز گاندھی کی لمبی عمر اور اچھی صحت کی خواہش کی۔ صداقت آشرم میں سالگرہ کے پروگرام میں ریاستی کانگریس صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کے علاوہ ریاستی کانگریس کے سابق صدر پروفیسر رامجتن سنہا، قانون ساز کونسلر ڈاکٹر سمیر کمار سنگھ، پرتیما کماری داس، نریندر کمار، ڈاکٹر جیوتی، خزانچی نرل ورما، میڈیا چیئرمین راجیش راٹھور اور دیگر کانگریسی شامل تھے۔

بی جے پی کی اینٹ کا جواب پتھر سے دیں گے: چوہان

ناہن، (یو این آئی) ہماچل حکومت نے اپوزیشن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور مرکزی حکومت پر ریاست کو معاشی طور پر کمزور کرنے کی سازش کرنے کا الزام لگاتے ہوئے ان پر سخت حملہ کیا ہے۔ صنعت کے وزیر ہرش وردھن چوہان نے ناہن کے ڈی سی آڈیٹوریم میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ تمام حربے ناکام ہونے کے بعد اب بی جے پی ہماچل کو اقتصادی طور پر کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ مرکزی حکومت ریاستی منصوبوں کی منظوری روک رہی ہے اور مالی امداد بھی روکنے کی کوشش کر رہی ہے۔ وزیر نے کہا کہ ہماچل حکومت ہر سازش کا دلیری سے مقابلہ کرے گی اور ہر اینٹ کا جواب پتھر سے دے گی۔ 2022 کے اسمبلی انتخابات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس وقت کانگریس کو 40 سیٹیں ملی تھیں اور آج بھی وہ اکثریت کے ساتھ مضبوطی سے کام کر رہی ہے۔ وزیر نے کہا کہ ہماچل کی کانگریس حکومت 11 دسمبر کو بلاس پور میں اپنے دو سال مکمل ہونے کا جشن منائے گی۔

بنگلہ دیش میں فرقہ وارانہ فسادات تشویش ناک: ممتا بنرجی

کلکتہ (یو این آئی) اسمبلی میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک بار پھر واضح کیا کہ وہ پڑوسی ملک میں اقلیتوں پر ہونے والے مظالم پر فکر مند ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے ہم آہنگی کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ نہ ہندو فسادات کرتے ہیں اور نہ مسلمان فساد کرتے ہیں۔ فسادات سماج دشمن عناصر کرتے ہیں۔'' تجزیہ نگاروں کا ماننا ہے کہ دراصل ممتا بنرجی اس طرح کے بیانات دے کر بی جے پی کے ہندوتوا کی سیاست پر قابو پانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ممتا بنرجی ریاستی بی جے پی کی حکمت عملی کو ناکام بنانے کے لیے بنگلہ دیش کے مسئلے پر اسٹریٹجک پوزیشن لے رہی ہیں۔ گزشتہ ہفتے وزیر اعلیٰ نے اسمبلی میں کہا تھا کہ مرکز کو اقوام متحدہ کی امن فوج کو بنگلہ دیش بھیجنے کی تجویز پیش کی۔ ان کی تجویز پر سیاسی حلقوں میں کھلبلی مچ گئی تھی۔ بنگلہ دیش نے بھی اس پر سخت ردعمل دیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے پیر کی سہ پہر اسمبلی کے سرمائی اجلاس میں شرکت کی۔ صحت کے سوال کا جواب دینے کے لیے اٹھتے ہوئے ممتا نے کہا، ''بنگلہ دیش میں اقلیتوں پر حملے افسوسناک ہیں۔'' اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے تمام اراکین اسمبلی سے اپیل کی کہ 'کوئی بھی اشتعال انگیز تقریریں نہ کرے۔ پیر کو وزیر اعلیٰ کی تقریر میں سیاسی پارٹی کی بات سامنے آئی۔ انہوں نے شکایت کی کہ ایک سیاسی جماعت کی طرف سے جعلی ویڈیوز پھیلائی جا رہی ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے مزید کہا کہ جو لوگ سمجھتے ہیں کہ اس موقع میں سیاسی فائدہ ہے، وہ جان لیں گے کہ آپ ہار جائیں گے۔ تاہم وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر میں کسی مخصوص سیاسی جماعت، شخص یا گروہ کا نام نہیں لیا۔ بنگلہ دیش پر اپنی پارٹی اور حکومت کے پرانے موقف کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ''مرکزی حکومت بنگلہ دیش کے معاملے پر نظر رکھے گی۔ ہم دونوں طرف نہیں ہیں۔ ہم سب اس کے لیے ہیں۔ آج سیکرٹری خارجہ بنگلہ دیش جا رہے ہیں۔ دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔ ہماری پالیسی ہے کہ ہم مرکز کے خارجہ پالیسی پر عمل کریں گے۔

اپوزیشن الزام تراشی کے بجائے انتخابات میں اپنی شکست قبول کرے: اجیت پوار

ممبئی، (یو این آئی) مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے پیر کو یہاں اپوزیشن پارٹی کے لیڈروں سے اپیل کی کہ وہ ای وی ایم کے نام پر ریاست کے عوام کو گمراہ کرنے کے بجائے اپنی شکست قبول کریں۔ مہاراشٹر اسمبلی کے خصوصی اجلاس کے آخری دن، پوار نے کہا کہ گزشتہ اسمبلی کے دوران ان کی پارٹی (این سی پی) کو لیکر قانونی مخمصے پیدا ہوئے تھے اس وقت پورے ہندوستان کی توجہ مہاراشٹر پر مرکوز تھی نیز اپوزیشن پارٹیوں نے نئی کرودھان سبھا اسپیکر راہل نارویکر کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا لیکن نارویکر نے ایک تاریخی فیصلہ دیا جو ان کی پارٹی کے لئے راحت کا باعث بنا۔ پوار اپوزیشن ممبران کی جانب سے اجلاس کے پہلے دن رسم حلف برداری کا بائیکاٹ کئے جانے کو آئین کے مترادف بتلایا۔

سب سے اچھا اور بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کو فائدہ پہنچائے: امیر حلقہ

بوانہ جے جے کالونی میں آتشزدگی متاثرین میں ریلیف تقسیم

نئی دہلی (پریس ریلیز) قرآن مجید اور رسول اکرم کی تعلیمات و سیرت نے سکھایا ہے کہ سب سے اچھا اور بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کو فائدہ پہنچائے۔ غریبوں، مسکینوں اور عام لوگوں کے دلوں میں خوشیاں بھرے، ان کی زندگی کے لمحات کو رنج و غم سے پاک کرنے کی کوشش کرے، ان کے درد و الم اور حزن و ملال کو ہلکا کرے۔ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا ہے ''بہترین انسان وہ ہے جو دوسرے انسانوں کے لیے نافع و مفید ہو''۔ مذکورہ خیالات امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند دہلی سلیم اللہ خان نے بوانہ جے جے کالونی میں آتشزدگی سے متاثرین کے درمیان ریلیف تقسیم کرتے ہوئے ادا کئے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو اللہ تعالی نے خیر امت بنایا ہے اور ہر زمانے میں مسلمانوں نے خیر کے کاموں کو انجام دیا ہے اور انجام دیتے رہیں گے۔ جماعت اسلامی ہند گزشتہ نصف صدی سے ہندوستان میں خدمت خلق کے کاموں کو بلا تفریق مذہب و ملت انجام دے رہی ہے۔ خدمت انسان کا ایک فری جذبہ ہے، ہر دور میں اللہ تعالی نے پیغمبروں اور آسمانی کتابوں نے خدمت خلق کی تعلیم دی ہے۔ قرآن مجید اور رسول اللہؐ نے اس کی توجہ دلائی اس کی سخت تاکید کی، ہمدردی کے جذبات ابھارے اور اسے خدا کی رضا اور خوشنودی کا بہت بڑا ذریعہ قرار دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے نزدیک خدمت خلق عبادت ہے۔ آج یہاں تقریباً 207 متاثرین میں ضروریات زندگی کے سامان تقسیم کئے گئے ہیں۔ جس میں ڈبل بیڈ کمبل گیس اسٹو شامل ہے۔ اس موقع پر جے کمار ایم ایل اے بوانہ نے جماعت اسلامی کے کاموں کو دیکھتے ہوئے کافی متاثر ہوئے اور انہوں نے جماعت کے کاموں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ''میں جماعت اسلامی کے ہر اچھے اور نیک کاموں کے ساتھ تعاون کرنے کو تیار ہوں'' انہوں نے کہا کہ جب بھی جماعت کو ضرورت ہو وہ حاضر ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ اٹھارہ اور انیس نومبر کی شب میں آگ لگی تھی جس میں تمام جھگی بستی جل گئی تھے۔ جماعت اسلامی ہند کی جانب سے متاثرین کی مسلسل خدمت کی گئی۔ اب متاثرین کے ہر فیملی کو زندگی دوبارہ شروع کرنے کے لیے ضروری اشیاء فراہم کی گئیں ہیں۔ اس موقع پر ریلیف کے ڈائریکٹر عبدالوحید، رئیس احمد مقامی کارکن، عمر دراز امیر مقامی وکاس نگر یونٹ، اعجاز احمد منگولپوری یونٹ سلیم الدین، جے کمار ایم ایل اے بوانہ، منت اللہ عالم، بادشاہ شیخ مقامی سماجی خدمتگار موجود تھے۔

کانگریس قائدین نے سابق ایم پی منورما دیوی کو آخری دیدار کیا

پٹنہ، (یو این آئی) سابق وزیر اعلی چندر شیکھر سنگھ کی اہلیہ اور سابق ممبر پارلیمنٹ منورما سنگھ کی جسد خاکی کو آج صبح ریاستی کانگریس ہیڈکوارٹر صداقت آشرم لایا گیا، جہاں بہار کانگریس کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ سمیت پارٹی کے سینئر لیڈروں نے پھولوں کی چتیاں نچھاور کیں اور نم آنکھوں کے ساتھ آخری الوداع کیا۔ منورما دیوی کی آخری رسومات پیر کی صبح 10:30 بجے دیگھا گھاٹ پر ادا کی گئیں۔ ان کے بیٹے ودھو شیکھر سنگھ نے چتا کو آگ لگائی۔ صداقت آشرم میں گلہائے عقیدت پیش کرنے والوں میں ریاستی کانگریس صدر ڈاکٹر بھی شامل تھے۔ اکھلیش پرساد سنگھ کے علاوہ کانگریس کے سابق صدر پروفیسر رامجتن سنہا، قانون ساز کونسلر ڈاکٹر۔ سمیر کمار سنگھ، پرتیما کماری داس، نریندر کمار، ڈاکٹر جیوتی، خزانچی نرل ورما، میڈیا چیئرمین راجیش راٹھور اور دیگر کانگریسی شامل تھے۔